باب نمبر ۳ :
موسٰی

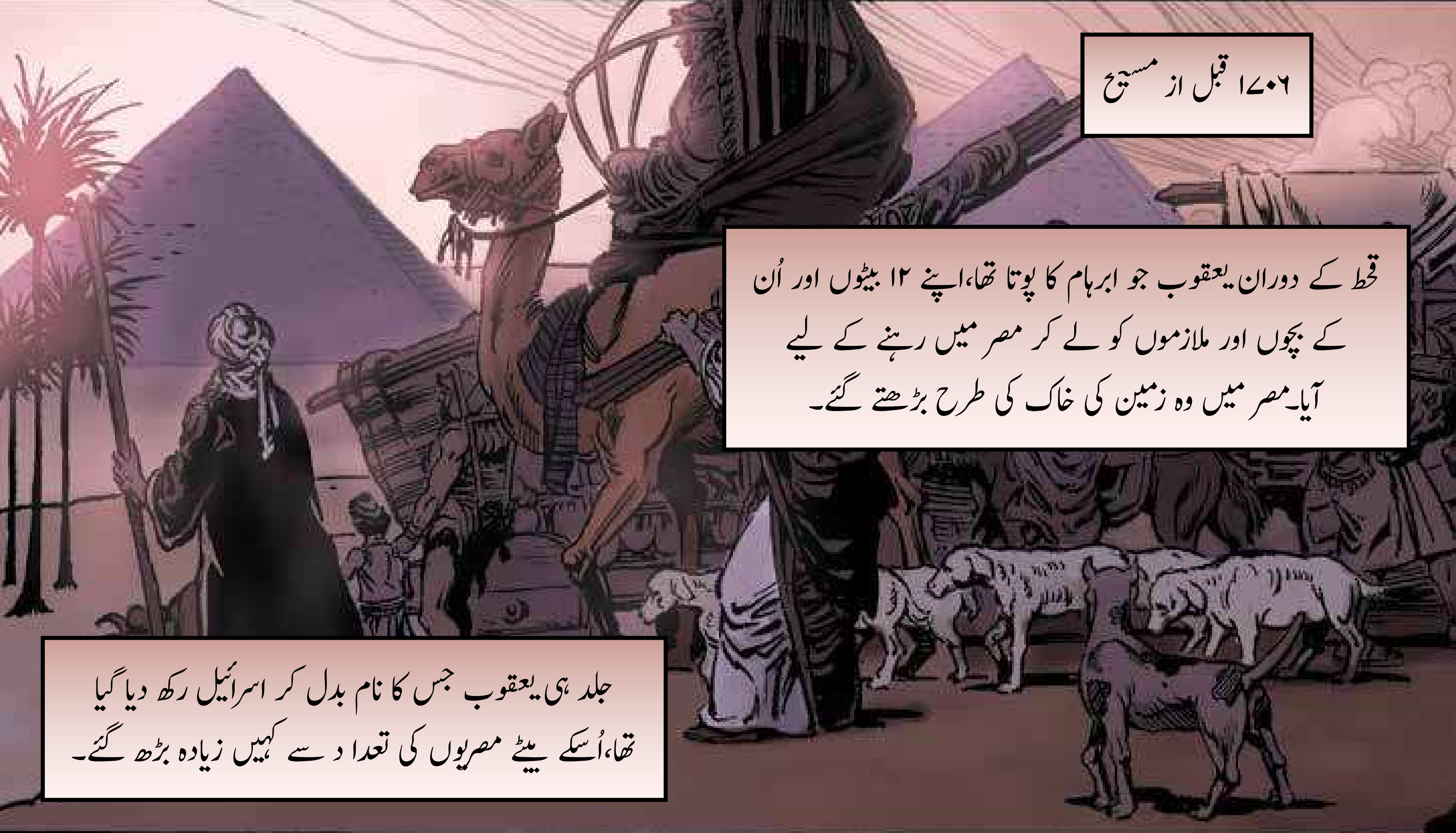
۱۷۰۶ قبل از مسیح
قحط کے دوران یعقوب جو ابرہام کا پوتا تھا، اپنے ۱۲ بیٹوں اور اُن کے بچوں اور ملازموں کو لے کر مصر میں رہنے کے لیے آیا۔ مصر میں وہ زمین کی خاک کی طرح بڑھتے گئے۔
جلد ہی یعقوب جس کا نام بدل کر اسرائیل رکھ دیا گیا تھا، اُسکے بیٹے مصریوں کی تعداد سے کہیں زیادہ بڑھ گئے۔

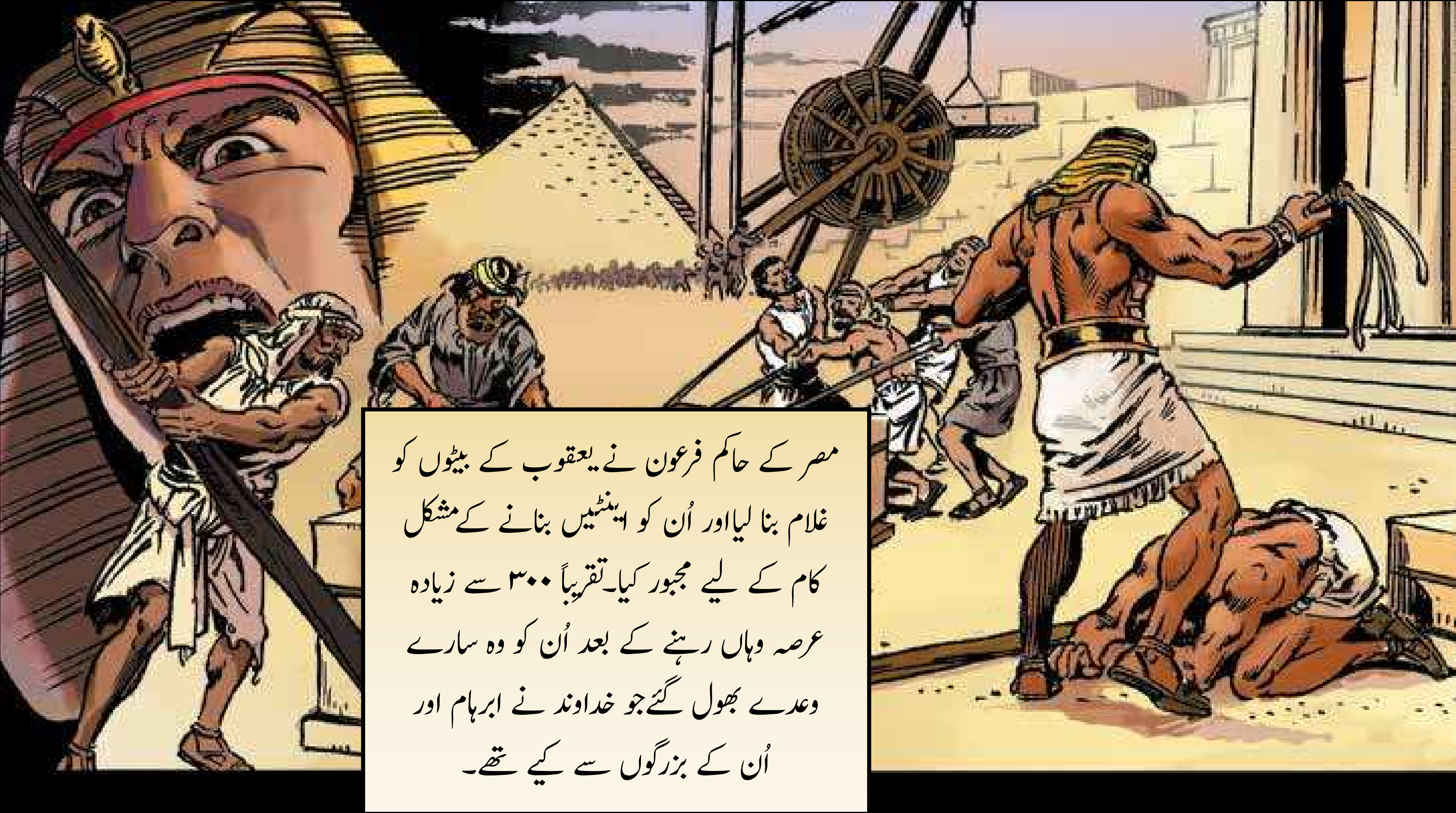
مصر کے حاکم فرعون نے یعقوب کے بیٹوں کو
غلام بنا لیا اور اُن کو اینٹیں بنانے کے مشکل
کام کے لیے مجبور کیا۔تقریباً ۳۰۰ سے زیادہ
عرصہ وہاں رہنے کے بعد اُن کو وہ سارے
وعدے بھول گئے جو خداوند نے ابرہام اور
اُن کے بزرگوں سے کیے تھے۔

خداوند نے ابرہام کو بتایا تھا کہ اُس کے لوگ ایک غیر زمین پر جائیں گے اور وہاں غلام بنیں گے۔اُس نے یہ وعدہ بھی کیا تھا کہ ۴۰۰ سال کے بعد وہ اُس قوم کی عدالت کرے گا اور اپنے لوگوں کو پھر ملکِ موعودہ میں واپس لے آئے گا۔

یہ سچ ہے!فرعون سب چھوٹے بچوں کو قتل کروا رہا ہے کیونکہ اُس کے خیال میں ہم تعداد میں زیادہ ہوتے جا رہے ہیں۔ مصری کمزور اور سُست ہیں لیکن ہمارے مرد محنت کر کے طاقتور ہو گئے ہیں۔وہ اب ہم سے خوفزدہ ہیں۔
وہ میرے بچے کو نہیں ماریں گے۔ خداوند اِس کی حفاظت کرے گا۔
ہونہہ! خدا فرعون کی طاقت کے سامنے کیا کر سکتا ہے؟

فرعون خوفزدہ ہے کہ یہودی تعداد میں بہت زیادہ ہو گئے ہیں ،اِس لیے اُس نے تمام پیدا ہونے والے لڑکوں کے قتل کا حکم دیا ہے۔

پیدایش : ۵۴ـ۷ ؛ خروج : ـ۲, ۲۲

لیکن ماں ، میں سپاہیوں اور ہمسایوں کو کیا بتاؤں گی جب وہ یہ پُوچھیں گے کہ ہمارا بچہ کہاں ہے ؟
تم اُن کو وہی بتاؤ گی جو سچ ہے کہ اِس کی ماں نے اسے دریا میں پھینک دیا ہے تا کہ سپاہی یہ نہ کر سکیں۔

تقریبا» ۱۵۲۵ قبل از مسیح
امی ،کیا آپ کو یقین ہے کہ اس میں سے پانی نہیں رسّے گا ؟
اس پر گندہ بیروزہ لگا ہے۔ اس لیے یہ تیرتا رہے گا۔
کیا ہم اپنے چھوٹے بھائی کو پھر دیکھ سکیں گے کہ نہیں ؟ہائے، یہ کمینے مصری!
خداوند اسکی حفاظت کرے گا تم اسکے ساتھ رہ کر اس پر نظر رکھنا۔

فرعون کی بیٹی دریا پر نہانے کے لیے آئی۔

شاید یہ عبرانی غلاموں کے بچوں میں سے کوئی ہے۔
اوہ، یہ کتنا پیارا ہے ۔
اس کو بھوک لگی ہو گی۔

میں اسے رکھ لوں اگر مجھے کوئی اسکی دیکھ بھال کے لیے مل جائے۔
یہ عبرانی بچیوں میں سے کوئی لگتی ہے ۔شاید یہ کسی ایسی عورت کو جانتی ہو جو اسے دودھ پلا سکے۔

میں جا کر دیکھتی ہوں کہ اگر مجھے کوئی عورت اس کو دودھ پلانے کے لیے مل سکتی ہے کہ نہیں ۔ویسے میں ایک عبرانی عورت کو جانتی ہوں جس کا بچہ دریا میں پھینک دیا گیا تھا وہ بچے کو دودھ پلا سکتی ہے ۔

خروج ۲: ۳۔۹

ہائے میں نے کیا کر دیا ہے؟ کیا میں اپنے بچے کو پھر کبھی دیکھ سکوں گی کہ نہیں ؟ کیا خدا کو کچھ پرواہ ہے؟
تمہارے پاس اور کوئی چارہ نہیں تھا۔ تم اسے ہمیشہ کیلئے چھپا کے نہیں رکھ سکتی تھی۔ آج یا کل اسے سپاہی ڈھونڈ کر مار دیتے ۔ تم صرف خدا پر بھروسہ رکھو۔
اماں، اماں!

امی، فرعون کی بیٹی دریا پر آئی تھی اور اسے میرا چھوٹا بھائی ملا۔ وہ اسے اپنا بیٹا بنا کر رکھنا چاہتی ہے، اور وہ کسی ایسی عورت کو ڈھونڈ رہی ہے جو اسے دودھ پلا سکے۔ وہ ابھی یہاں آ رہی ہے!
ابدی اور ازلی خدا مبارک ہو!

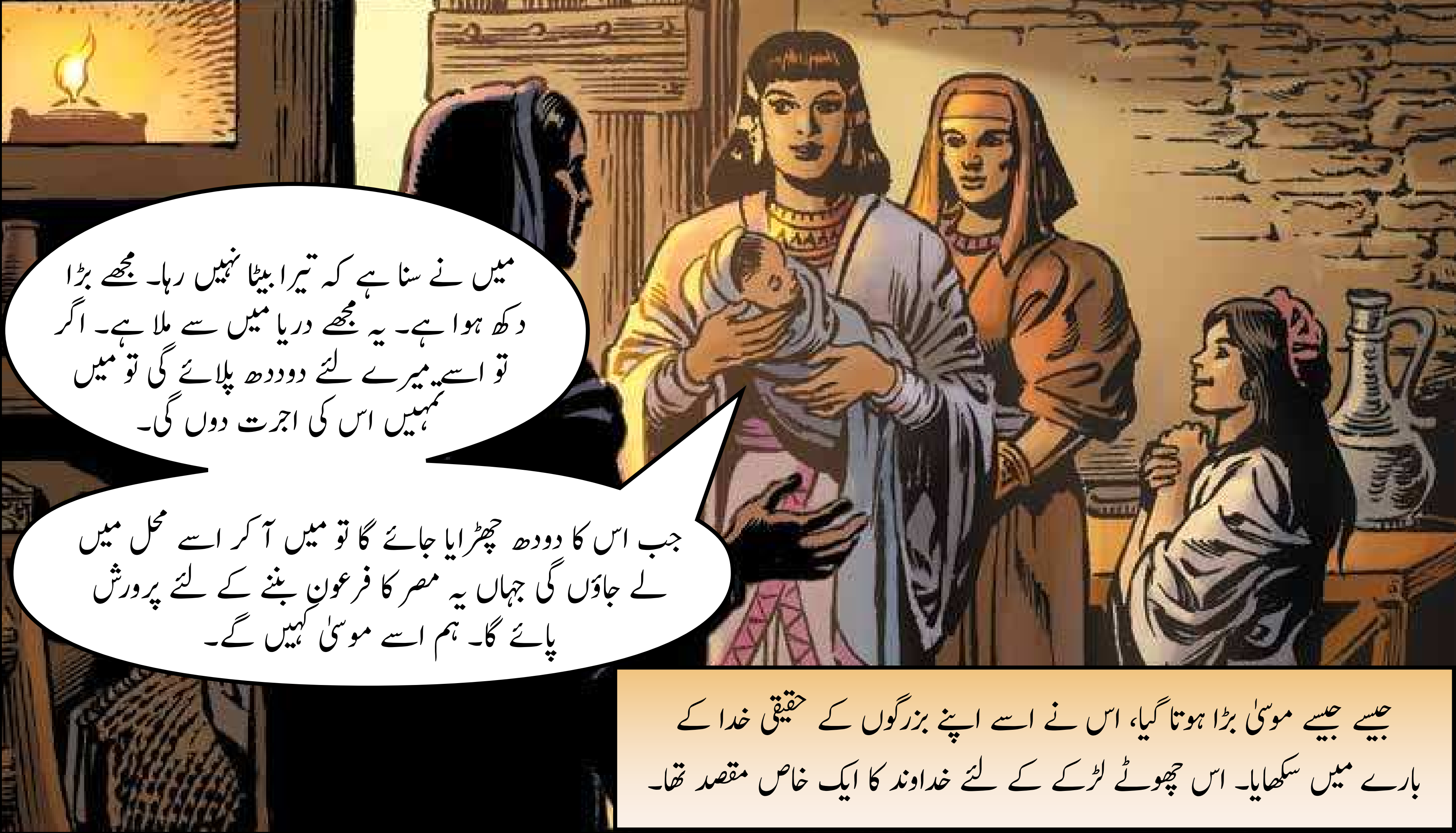
میں نے سنا ہے کہ تیرا بیٹا نہیں رہا۔ مجھے بڑا دکھ ہوا ہے۔ یہ مجھے دریا میں سے ملا ہے۔ اگر تو اسے میرے لئے دودھ پلائے گی تو میں تمہیں اس کی اجرت دوں گی۔
جب اس کا دودھ چھڑایا جائے گا تو میں آکر اسے محل میں لے جاؤں گی جہاں یہ مصر کا فرعون بننے کے لئے پرورش پائے گا۔ ہم اسے موسیٰ کہیں گے۔
جیسے جیسے موسیٰ بڑا ہوتا گیا، اس نے اسے اپنے بزرگوں کے حقیقی خدا کے بارے میں سکھایا۔ اس چھوٹے لڑکے کے لئے خداوند کا ایک خاص مقصد تھا۔

چھوٹے شہزادے، چھلانگ لگا کر اوپر آؤ اور ہم محل کی طرف جائیں گے۔
یہ کتنی تیز بھاگ سکتے ہیں؟
شکریہ ،آپ نے موسیٰ کو دودھ پلایا۔ یہ بہت صحتمند لگ رہا ہے۔ یہ جوان ہو کر بڑا امیر اور طاقتور انسان بنے گا۔
خ وج ۲: ۸۔۰

فرعون کی بیٹی کا لے پالک بیٹا ہونے کی وجہ سے موسیٰ مصر کا عظیم آدمی بنا۔ اسکی
قسمت میں امیری اور طاقت تھی،مگر وہ کبھی بھی اپنی اصل حقیقت نہ بھولا۔

موسیٰ میں تمہیں سچ بتارہا ہوں، ہمارے بزرگ ابرہام، اضحاق اور یعقوب کے خدا نے ابرہام کو کہا تھا کہ اس کی اولاد کثرت سے ہو گی ۔ اور وہ ایک ایسی زمین پر پردیسیوں کی طرح رہیں گے جو اُن کی نہیں ہو گی، یہ بات سچ ہوئی اور اب ہم یہاں ہیں۔
ہاں، اور اس نے ابرہام کو یہ بھی بتایا تھا کہ ہم اس اجنبی ملک میں تقریباً ۴۰۰ برس کے لئے دکھ اور تکلیف کے ساتھ رہیں گے۔ ہمیں یہاں رہتے ہوئے ۳۵۹ برس ہو گئے ہیں۔۔پشین گوئی پوری ہونے میں صرف ۴۱ برس اور رہ گئے ہیں۔

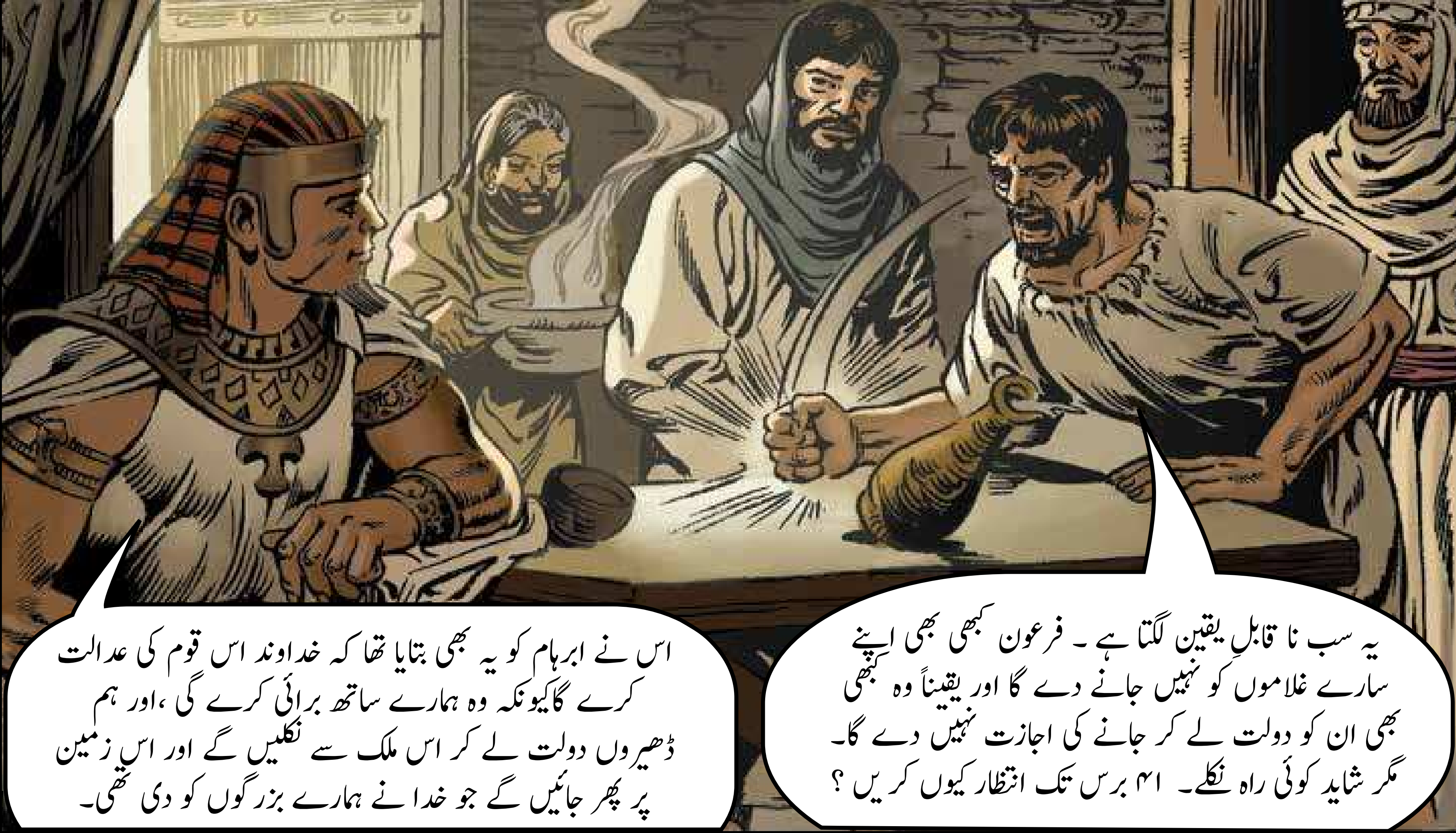
یہ سب نا قابلِ یقین لگتا ہے ۔ فرعون کبھی بھی اپنے سارے غلاموں کو نہیں جانے دے گا اور یقیناً وہ کبھی بھی ان کو دولت لے کر جانے کی اجازت نہیں دے گا۔ مگر شاید کوئی راہ نکلے۔ ۴۱ برس تک انتظار کیوں کریں ؟
اس نے ابرہام کو یہ بھی بتایا تھا کہ خداوند اس قوم کی عدالت کرے گا کیونکہ وہ ہمارے ساتھ برائی کرے گی ،اور ہم ڈھیروں دولت لے کر اس ملک سے نکلیں گے اور اس زمین پر پھر جائیں گے جو خدا نے ہمارے بزرگوں کو دی تھی۔

عبرانی نسل اپنے مالکوں سے دکھ اٹھاتی رہی۔ ان کو گیلے گڑھوں میں اینٹیں بنانے جیسے کاموں کیلئے مجبور کیا جاتا۔ موسیٰ انہیں دکھ میں نہیں دیکھ سکتا تھا، اسی لئے اس نے اس بارے میں کچھ کرنے کا فیصلہ کیا۔
اٹھ جا، اس سے پہلے کہ یہ تمہیں مار پیٹ کر جان سے مار دیں۔
چل اُٹھ، غلیظ کتے۔
عبیر، اٹھ جا۔
خروج ۰۲:۔

ایک دن موسیٰ نے ایک مصری کو اپنی قوم کے ایک فرد
کو بہت برے طریقے سے مارتے ہوئے دیکھا۔
چھڑانے کا وقت آ گیا ہے۔
یہ سب کچھ رکنا چاہیئے۔

تڑاخ!
بس، اب اور نہیں۔
موسیٰ نے مصری کو جان سے مار کر دفن کر دیا۔ مگر کسی نے اس کو دیکھ لیا اور فرعون کو اسکی خبر دی۔

یہ تو موسیٰ ہے!
رک جا، تجھ پر قتل کا مقدمہ بنتا ہے!
اف میرے خدایا! میں نے یہ کیا کر دیا ہے؟

تقریباً ۱۴۹۱ قبل از مسیح
موسیٰ نے مصر چھوڑ دیا اور بیابانوں میں بھاگ گیا۔ وہ وہاں خاندان اور دوستوں کے بغیر اکیلا تھا۔ اُس نے اپنے لوگوں کو نجات نہیں دلوائی۔حتیٰ کہ وہ اپنی نجات کے لیے بھی کچھ نہ کر سکا۔
خروج ۲ : ۵۔

موسیٰ کئی دنوں تک چلتا رہا۔ جب وہ اور آگے نہ چل سکا تو چرواہوں کے ایک ڈیرے کے پاس آیا۔
دیکھو! وہاں ایک شخص ہے۔
یہ مرنے کے نزدیک لگتا ہے، پانی لاؤ۔
یہ مصری ہے۔

موسیٰ کو مدیانیوں میں ایک نئی زندگی ملی ۔ اس نے بیابان کے سارے راستے سیکھے، بیاہ کیا اور چرواہا بن گیا۔ چالیس برس گزر گئے اور مصر صرف ایک پرانی یاد بن کر رہ گیا۔ موسیٰ نے اپنے لوگوں کو دیکھنے کی آس بھی چھوڑ دی تھی۔

یہ تو واقعی عجیب بات ہے!اس جھاڑی کو آگ کیسے لگی اور یہ مکمل طور پر جل کر ختم بھی نہیں ہو رہی؟ یہ تو صرف جلتی جا رہی ہے۔

موسیٰ اپنے جوتے اتار دے۔ تو پاک زمین پر کھڑا ہے۔ میں تیرے بزرگوں یعنی ابرہام، اضحاق اور یعقوب کا خدا ہوں۔

میں نے مصر میں اپنے لوگوں کے دکھ دیکھے اور دعائیں سنی ہیں۔ اب وقت آ گیا ہے کہ وہ ظلم اور تشدد سے نجات پائیں اور میں ان کو ملکِ موعودہ میں دوبارہ لے جاؤں جس کا وعدہ میں نے ان کے بزرگوں سے کیا تھا۔
میں تجھے فرعون کے پاس بھیجوں گا اور تو میرے لوگوں کو ان کی غلامی سے آزاد کروا کر لائے گا۔ تو اس کو کہے گا کہ میرے لوگوں کو جانے دے تو وہ انکار کر دے گا۔ پھر میں مصر کو اپنی طاقت دکھاؤں گا اور اس کے بعد وہ ان کو جانے دے گا۔

خروج ۲: ، ۳: ۰

لیکن وہ یقین نہیں کریں گے کہ تو نے ہی مجھے بھیجا ہے۔ وہ صرف ہنسیں گے۔

اپنی لاٹھی زمین
پر پھینک ۔

کیا ؟ میری لاٹھی۔

یہ تو زہریلا سانپ بن گئی ہے۔

اسے دُم سے پکڑ
کر اٹھا لے۔

تو پھر میری
لاٹھی بن گئی ہے!

مصر کو جا اور میں تجھے بتاؤں گا
کہ کیا کہنا ہے اور تجھے یہ بھی
بتاؤں گا کہ کیا کرنا ہے؟ تیرا
بھائی ہارون تیرا مدد گار ہو گا۔
خروج ۴ : ۔۲،۴۔

مسیح ۱۴۴۵ سیح
تم واپس مصر جا رہے ہو!لیکن ان سب کے بارے میں کیا سوچا ہے جو تمہیں مارنا چاہتے ہیں؟
چالیس برس گزر گئے ہیں۔ وہ سارے جو میرے ماضی کے بارے میں کچھ جانتے تھے مر گئے ہیں ۔ مجھے وہاں کوئی بھی نہیں پہچانتا ہو گا۔
تم کتنے عرصے کیلئے جا رہے ہو؟
جب تک کہ فرعون خدا کے لوگوں کو جانے نہ دے۔

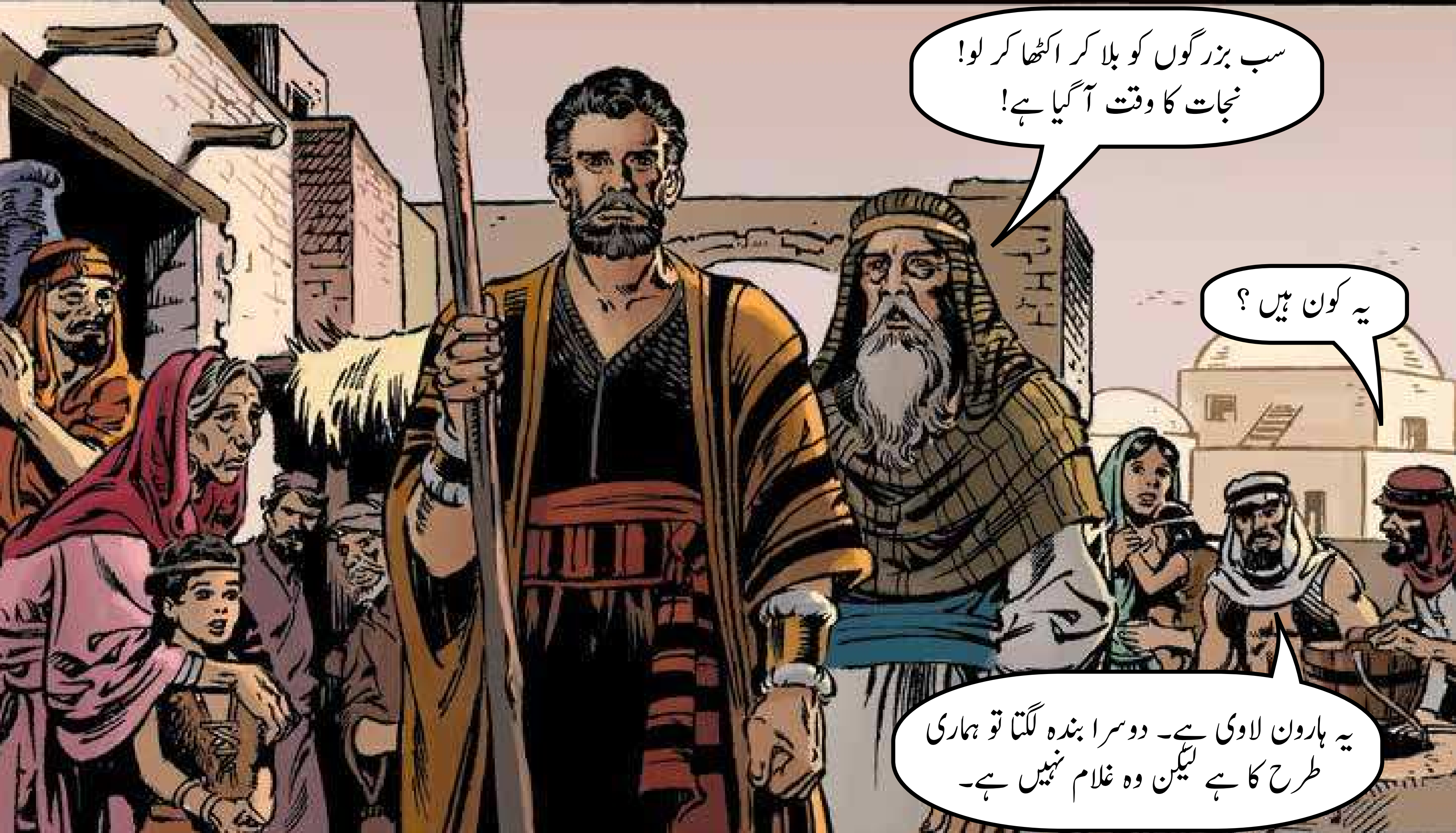
سب بزرگوں کو بلا کر اکٹھا کر لو! نجات کا وقت آ گیا ہے!
یہ کون ہیں ؟
یہ ہارون لاوی ہے۔ دوسرا بندہ لگتا تو ہماری طرح کا ہے لیکن وہ غلام نہیں ہے۔

موسیٰ ۸۰ برس پہلے شدید ذبح کے دور میں پیدا ہوا جب فرعون نے سب نر بچوں کو قتل کرنا شروع کیا۔ اس کی ماں نے اس کو ٹوکری میں چھپا کر دریا میں بہا دیا۔ خداوند کی مہربانی سے موسیٰ فرعون کی بیٹی کو ملا اور اس کی پرورش ایک مصری کی طرح ہوئی۔
اسرائیل کے سب بزرگو! نزدیک آ جاؤ۔
خروج ۴ : ۲۹ ۔ ۳

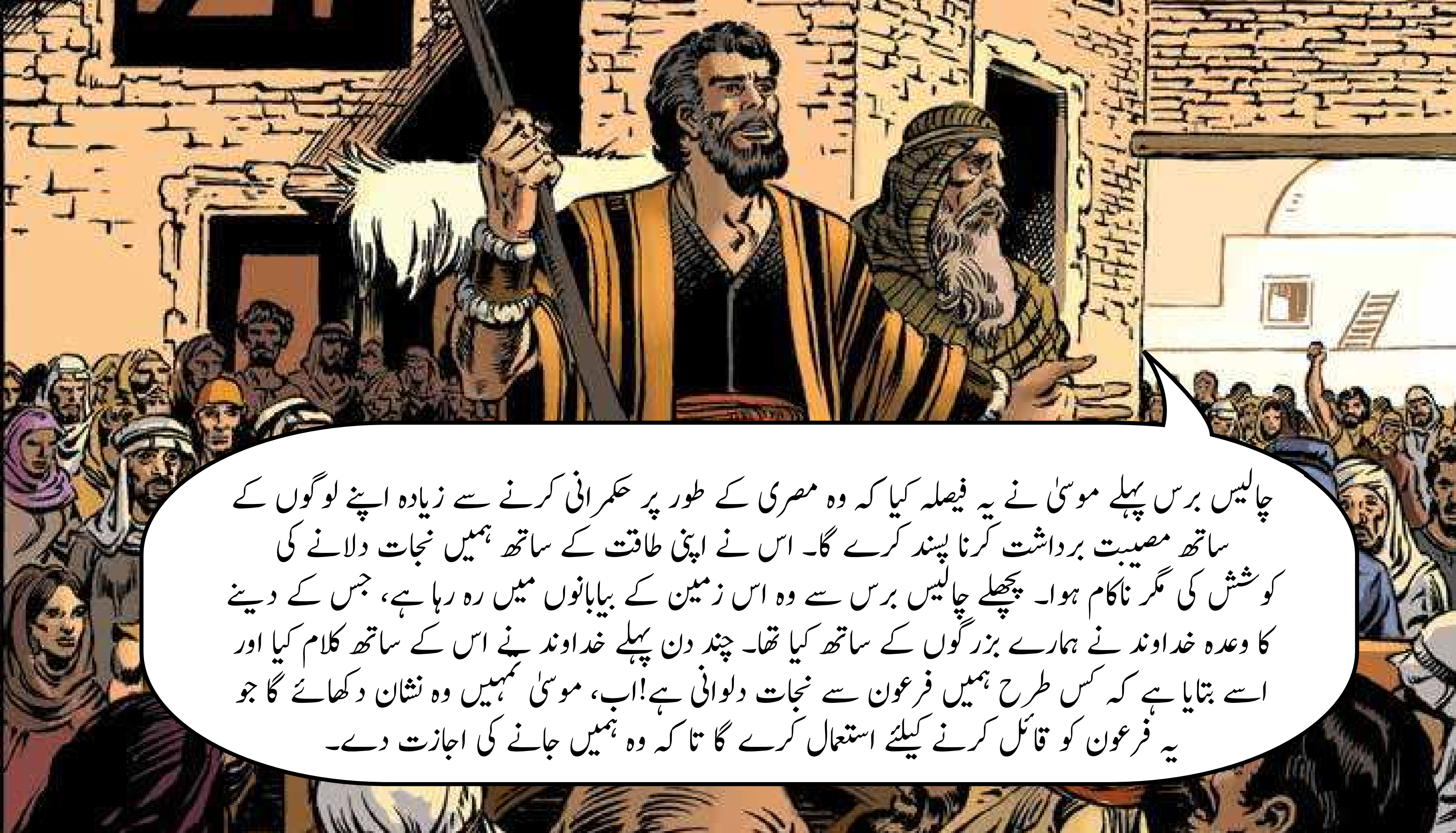
چالیس برس پہلے موسیٰ نے یہ فیصلہ کیا کہ وہ مصری کے طور پر حکمرانی کرنے سے زیادہ اپنے لوگوں کے
ساتھ مصیبت برداشت کرنا پسند کرے گا۔ اس نے اپنی طاقت کے ساتھ ہمیں نجات دلانے کی
کوشش کی مگر ناکام ہوا۔ پچھلے چالیس برس سے وہ اس زمین کے بیابانوں میں رہ رہا ہے، جس کے دینے
کا وعدہ خداوند نے ہمارے بزرگوں کے ساتھ کیا تھا۔ چند دن پہلے خداوند نے اس کے ساتھ کلام کیا اور
اسے بتایا ہے کہ کس طرح ہمیں فرعون سے نجات دلوانی ہے!اب، موسیٰ تمہیں وہ نشان دکھائے گا جو
یہ فرعون کو قائل کرنے کیلئے استعمال کرے گا تا کہ وہ ہمیں جانے کی اجازت دے۔

ابرہام کے خدا نے مجھ سے جلتی جھاڑی میں سے بات کی اور مجھے بھیجا تا کہ میں تم لوگوں کو تمہارے بزرگوں کی زمین پر واپس لے کر جاؤں۔ دیکھو یہ نشان ہے۔

اوہ !اسکی لاٹھی سانپ بن گئی ہے۔
نہ ڈرو۔

یہ دیکھو۔

خداوند نے نجات دہندہ بھیجا ہے۔
ہاں، فرعون یہ دیکھ کر حیران رہ جائے گا۔
یہ معجزہ ہے۔
اب ہم فرعون سے بات کرنے کے لیے جائیں گے!
ابرہام کا خدا۔

خروج۴۷: ، ۳۰

میں نے چالیس برس پہلے یہ جگہ چھوڑی تھی اور ابھی تک کچھ بھی نہیں بدلا۔ تمھیں یاد ہے کہ وہی کہنا ہے جو میں نے تمھیں بتایا تھا۔

اسرائیل کے خدا نے موسیٰ کے ساتھ باتیں کی ہیں۔ خداوند فرماتا ہے کہ تو میرے لوگوں کو تین دن کیلئے بیابان میں سفر کی اجازت دے تا کہ وہ میری عبادت کر سکیں اور قربانیاں چڑھا سکیں۔
ہونہہ! اسرائیل کا خدا؟ ہا ہا ہا، میں تمہارے خدا کو نہیں جانتا۔ یہ کونسا خدا ہے کہ میں اس کی بات مانوں؟ یہ تو بالکل بے وقوفی ہے۔ میں اپنے غلاموں کو تین دن بیابانوں میں سیر کے لیے جانے کی اجازت نہیں دوں گا۔

مجھے معلوم ہوا ہے کہ تم میرے لوگوں کو ورغلا کر بے چین کر رہے ہو،اور ان کو کام کرنے سے منع کیا ہے ۔ اور اب وہ تین دن کیلئے ایک ایسے خدا کی عبادت کیلئے جانا چاہتے ہیں، جسے میں بالکل بھی نہیں جانتا۔ میں اب نظر رکھوں گا کہ ان کے پاس پہلے سے زیادہ کام ہو۔
اب سے وہ اپنے لئے بھس بھی خود ہی لائیں گے اور پھر اینٹیں بنائیں گے۔ اب میری نظروں سے دور ہو جاؤ۔ اور واپس وہیں چلے جاؤ جہاں سے آئے ہو۔

خروج ۵ : ۷۔

کیا تم اس کی گستاخی پر یقین کر سکتے ہو؟
یہ مضحکہ خیز تھا۔ یہ یہاں ایسے چل کر آئے تھے جیسے کہ خود ہی خدا ہوں۔

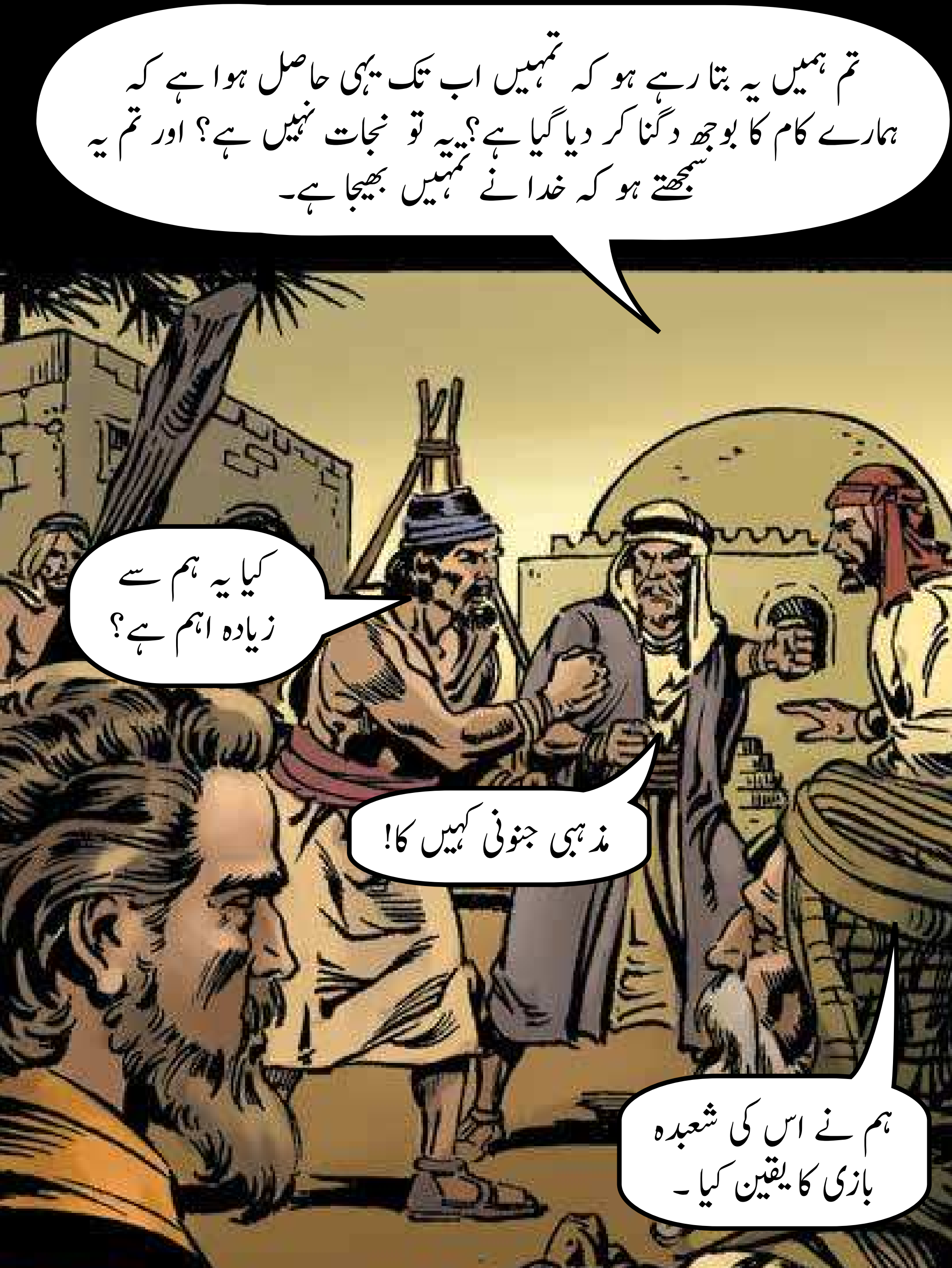
تم ہمیں یہ بتا رہے ہو کہ تمہیں اب تک یہی حاصل ہوا ہے کہ ہمارے کام کا بوجھ دگنا کر دیا گیا ہے؟ یہ تو نجات نہیں ہے؟ اور تم یہ سمجھتے ہو کہ خدا نے تمہیں بھیجا ہے۔
کیا یہ ہم سے زیادہ اہم ہے؟
مذہبی جنونی کہیں کا!
ہم نے اس کی شعبدہ بازی کا یقین کیا۔

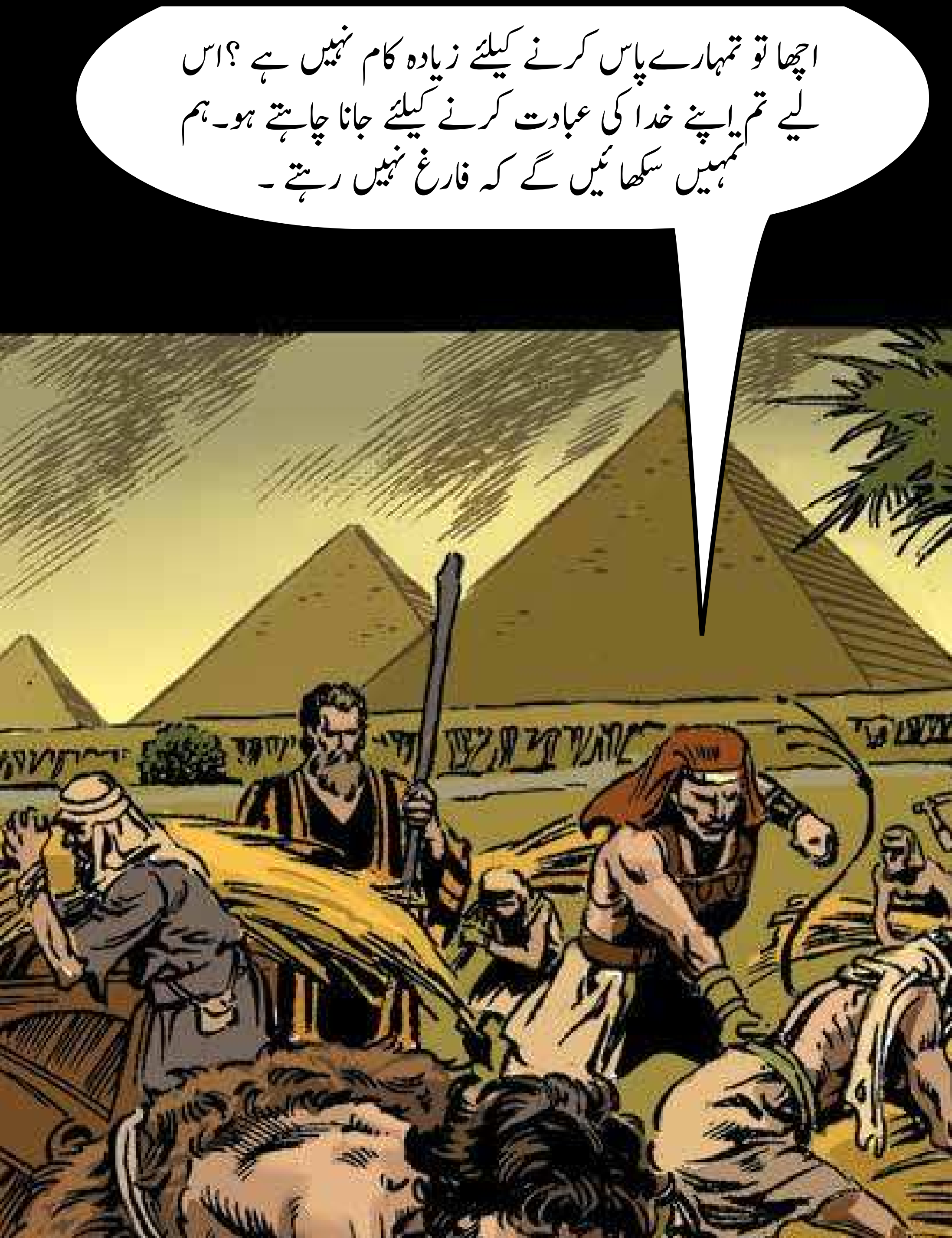
اچھا تو تمہارے پاس کرنے کیلئے زیادہ کام نہیں ہے ؟اس لیے تم اپنے خدا کی عبادت کرنے کیلئے جانا چاہتے ہو۔ہم تمہیں سکھائیں گے کہ فارغ نہیں رہتے ۔

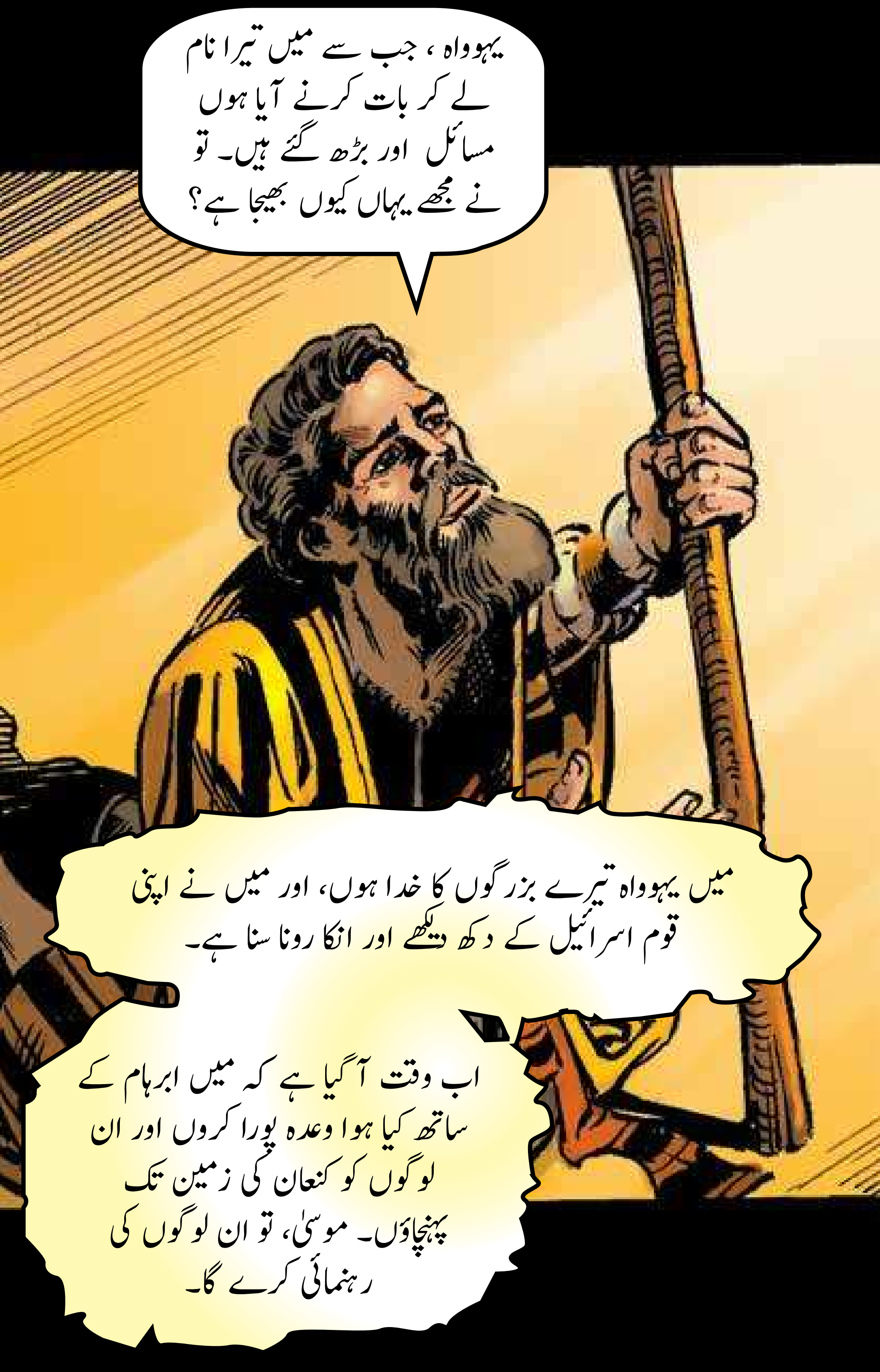

یہوواہ ، جب سے میں تیرا نام لے کر بات کرنے آیا ہوں مسائل اور بڑھ گئے ہیں۔ تو نے مجھے یہاں کیوں بھیجا ہے؟
میں یہوواہ تیرے بزرگوں کا خدا ہوں، اور میں نے اپنی قوم اسرائیل کے دکھ دیکھے اور انکا رونا سنا ہے۔
اب وقت آگیا ہے کہ میں ابرہام کے ساتھ کیا ہوا وعدہ پورا کروں اور ان لوگوں کو کنعان کی زمین تک پہنچاؤں۔ موسیٰ، تو ان لوگوں کی رہنمائی کرے گا۔

بولنے کا کام ہارون کرے گا؛ تو صرف میری بات سن اور اسے بتا کہ کیا کہنا ہے۔ پہلے پہل فرعون تیری نہیں سنے گا لیکن میں اسے بڑے بڑے نشان دکھاؤں گا جب تک کہ سارے مصری یہ نہ جان جائیں کہ میں ہی واحد سچا خدا ہوں۔

ہا،ہا، تم یہاں دوبارہ کیا کرنے آئے ہو؟
یہوواہ فرماتا ہے، ”میرے لوگوں کو جانے دے۔“

خروج۵ :۰ ـ ۲۳ ، ۷: ۷۷۔

جلدی جلدی آؤ اور اپنے جادو کے گُر بھی ساتھ لے آؤ جس سے تم لاٹھیوں کو سانپوں میں تبدیل کر دیتے ہو۔

ہمارے سانپوں کے دیوتا نیسرت نے ہمیں بھیجا ہے تا کہ تمہیں بتا سکیں کہ اور اینٹیں بنانی ہیں۔ہا،ہا،ہا!

خروج ۷ : ۔ ۲

دیکھو اس کا سانپ ہمارے سانپوں سے لڑنا چاہتا ہے۔

اس کا سانپ ہمارے ایک سانپ کو کھا رہا ہے!

اس نے مکمل طور سے ہمارا سانپ نگل لیا ہے!

مجھے یقین نہیں آرہا کیا یہ دوسرا بھی کھانے کی
کوشش کر رہا ہے! ہمارا ناگ دیوتا،
نیسرت ناراض ہو جائے گا۔

اس کے سانپ نے ہمارے سارے سانپوں کو کھا لیا ہے۔
یہ کس طرح ہو سکتا ہے ؟

یہوواہ ساری مخلوق کا خدا ہے۔ وہ فرماتا
ہے، ”میرے لوگوں کو جانے دو۔“

مجھے نہیں معلوم کہ تم نے یہ کیسے کیا ہے۔ لیکن میں ان جادو کے تماشوں کی قیمت لاکھوں غلاموں کی صورت میں کبھی نہیں دوں گا۔ میری نظروں سے دور ہو جاؤ!
خروج ۷:۱۳ "اور فرعون کا دل سخت ہو گیااور جیسا خداوند نے کہہ دیا تھا اُس نے اُن کی نہ سنی۔"

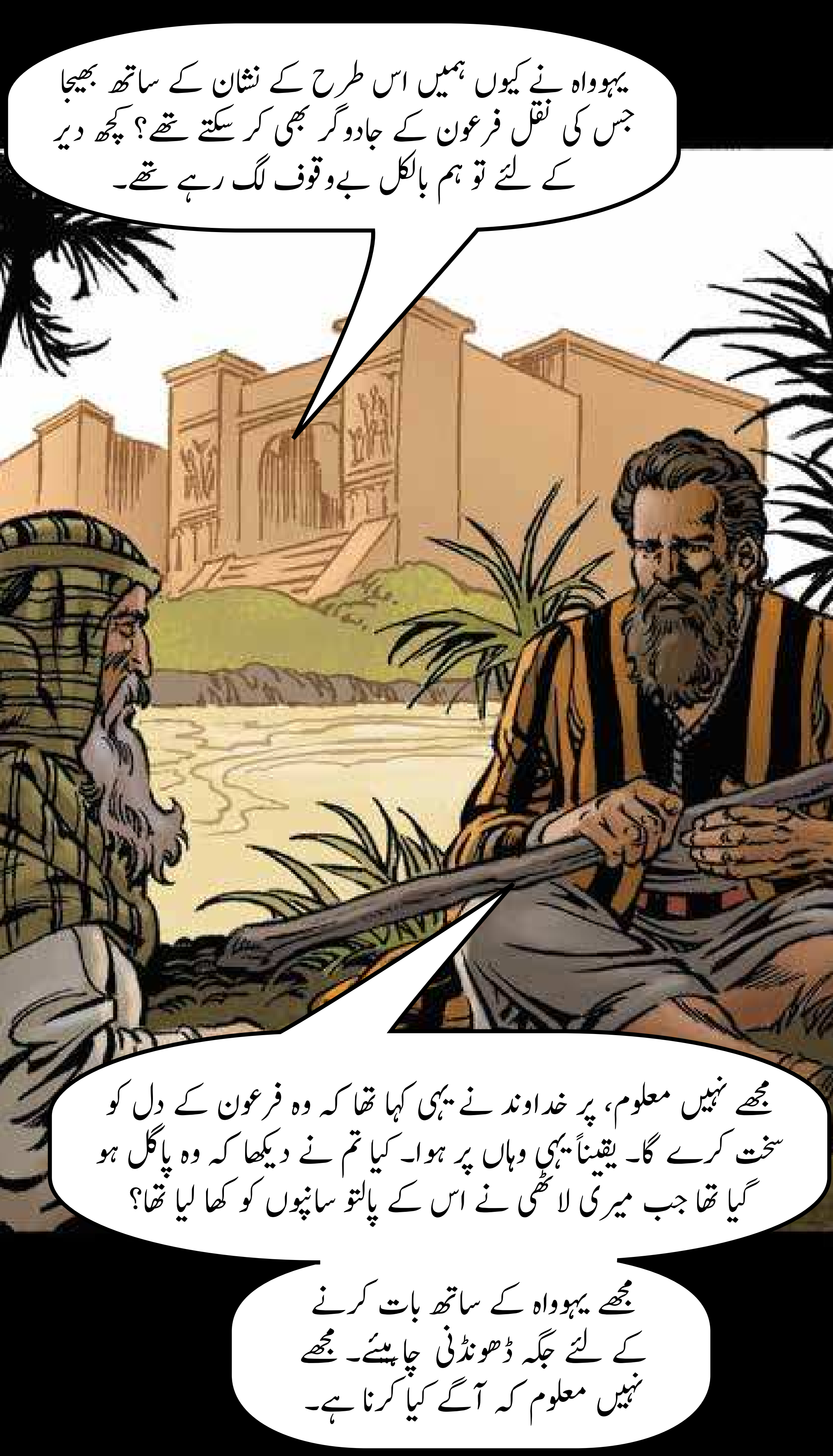
یہوواہ نے کیوں ہمیں اس طرح کے نشان کے ساتھ بھیجا جس کی نقل فرعون کے جادوگر بھی کر سکتے تھے؟ کچھ دیر کے لئے تو ہم بالکل بےوقوف لگ رہے تھے۔
مجھے نہیں معلوم، پر خداوند نے یہی کہا تھا کہ وہ فرعون کے دل کو سخت کرے گا۔ یقیناً یہی وہاں پر ہوا۔ کیا تم نے دیکھا کہ وہ پاگل ہو گیا تھا جب میری لاٹھی نے اس کے پالتو سانپوں کو کھا لیا تھا؟
مجھے یہوواہ کے ساتھ بات کرنے کے لئے جگہ ڈھونڈنی چاہیئے۔ مجھے نہیں معلوم کہ آگے کیا کرنا ہے۔

یہوواہ کہتا ہے ،"اس لئے کہ تم نے میرے لوگوں کو جانے کی اجازت نہیں دی، اب تمھیں معلوم ہو گا کہ میں ہی خدا ہوں، مصر کا تمام پانی خون بن جائے گا۔"
خداوند نے موسیٰ سے پھر کلام کیا اور اسے بتایا کہ اسے کیا کرنا ہے۔ مصریوں نے موسیٰ کا مذاق اڑایا۔ اس کے اپنے لوگوں نے اسے رد کر دیا کیونکہ فرعون نے ان کی غلامی کے بند کو سخت کر دیا تھا پرموسیٰ کو خداوند پر بھروسہ تھا اور وہ اسکی فرمانبرداری کرتا رہاگرچہ کہ وہ بھی یہ سب نہیں سمجھتا تھا۔

اس دفعہ کافی متاثر کن ہے ، اس نے یہ کس طرح کیا؟
جاؤ میرے جادوگروں کو لے کر آؤ۔ دریائے نیل کا دیوتا اسے روکے گا۔

خروج ۷ : ۵ ۔ ۲

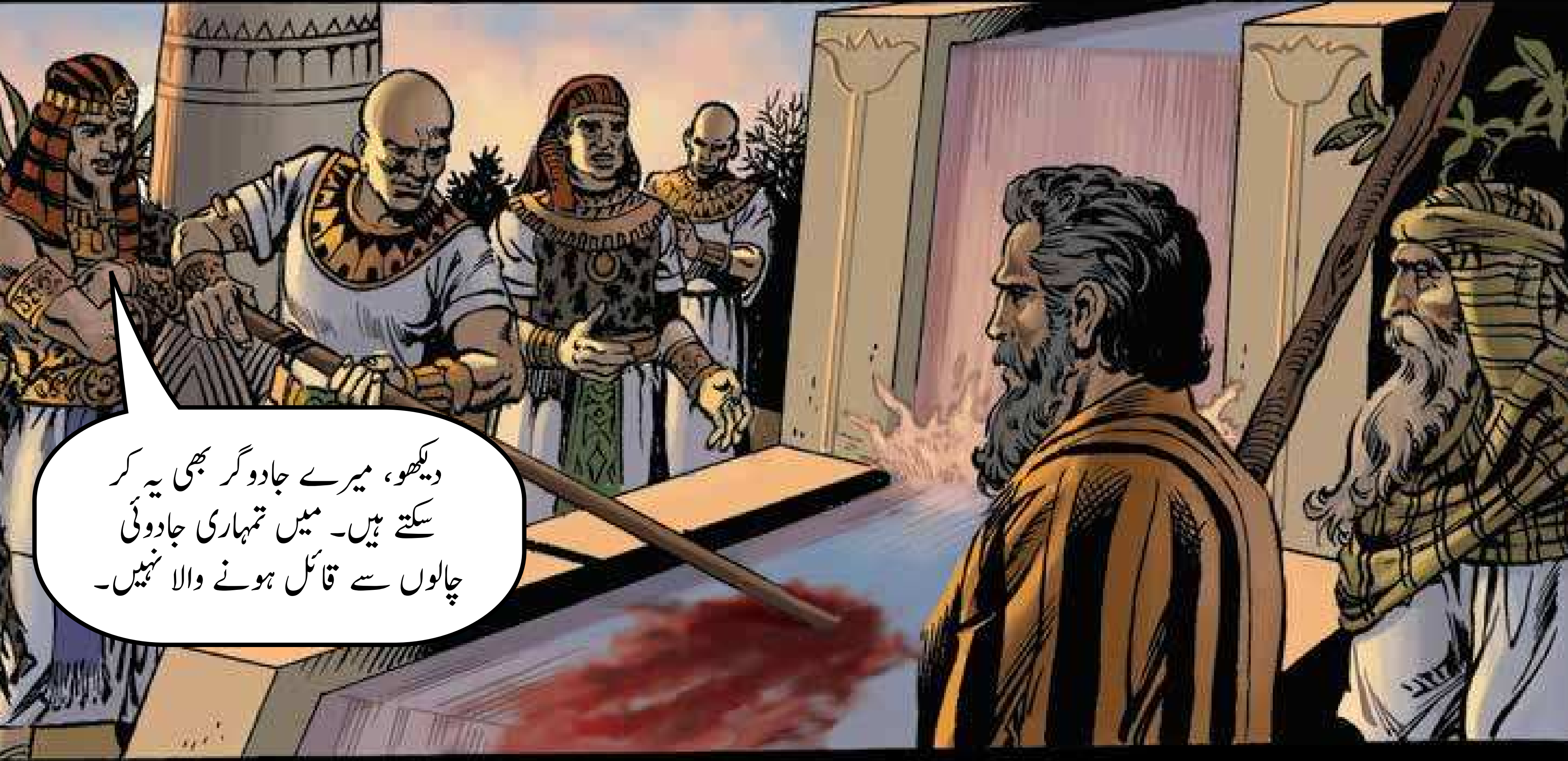
دیکھو، میرے جادوگر بھی یہ کر سکتے ہیں۔ میں تمہاری جادوئی چالوں سے قائل ہونے والا نہیں۔

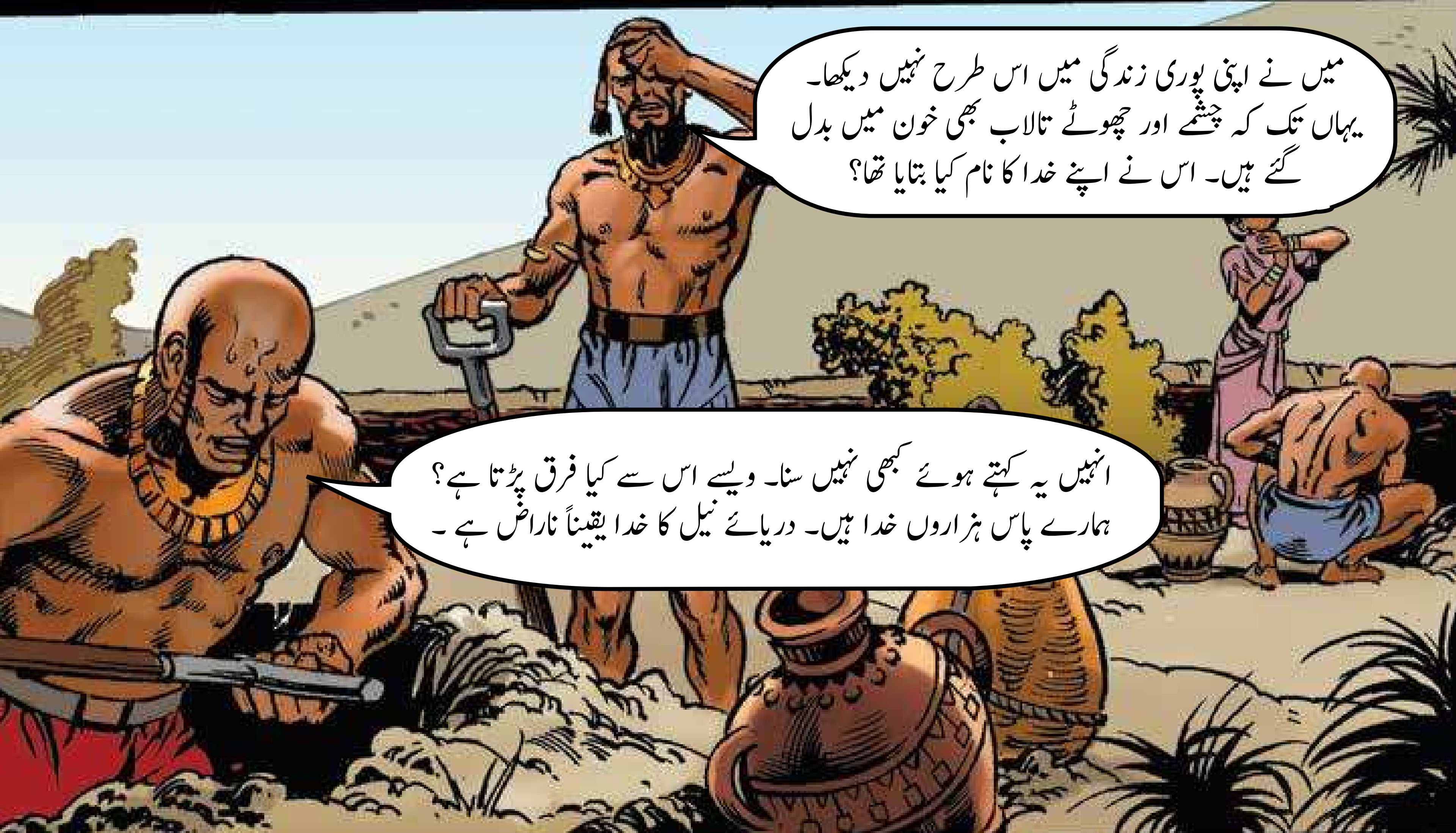
میں نے اپنی پوری زندگی میں اس طرح نہیں دیکھا۔ یہاں تک کہ چشمے اور چھوٹے تالاب بھی خون میں بدل گئے ہیں۔ اس نے اپنے خدا کا نام کیا بتایا تھا؟
انہیں یہ کہتے ہوئے کبھی نہیں سنا۔ ویسے اس سے کیا فرق پڑتا ہے؟ ہمارے پاس ہزاروں خدا ہیں۔ دریائے نیل کا خدا یقیناً ناراض ہے ۔

اس بندے موسیٰ نے بتایا ہے کہ اس کا خدا ہی واحد خدا ہے۔
واحد خدا؟ یہ تو بالکل مذاق لگتا ہے۔

دریا کے پانی کو خون میں بدلنے کے سات دن بعد، خداوند
نے موسیٰ کو مصر پر اپنا قہر بھڑکانے کے لئے استعمال کیا۔
پانیوں میں بہتات کے ساتھ مینڈک بھر جائیں۔

خروج ۷ : ۲۔۲۵ ، ۸:

میرا گھر مینڈکوں سے بھرا ہے۔
ہمارے پجاری کدھر ہیں؟ کیا وہ کچھ نہیں کر سکتے؟
سارا مصر ہی مینڈکوں سے بھر گیا ہے۔ دیوتا ناراض ہیں!

ہائے! میں مر گئی!

فرعون، دیکھو، ہم جادوگر بھی یہ مینڈک بنا سکتے ہیں۔
یہ اور مینڈک کیوں بنا رہے ہیں؟ کیا اس شخص موسیٰ نے پہلے ہی ہمیں کافی نہیں دے دئے؟ اب فرعون تبھی ہمیں اور مینڈک دے رہا ہے۔
تم کیوں نہیں انہیں جیسا کہ وہ کہہ رہے ہیں، بیابان میں جانے کی اجازت دے دیتے ؟ ہم یہ اور برداشت نہیں کر سکتے۔

موسیٰ کو بلاؤ، مجھے اس کے ساتھ بات کرنی ہے۔
جی مالک، جیسے آپ کا ارشاد ہو۔

یہوواہ سے کہو کہ مینڈک ختم کر دے۔اگر وہ ایسا کرے ،تو پھر میں تمہارے لوگوں کو جانے اور قربانیاں چڑھانے کی اجازت دوں گا۔
مجھے بتاؤ، کہ کب تم مینڈکوں کو مروانا چاہتے ہو اور ایسا ہی ہو گا۔
کل صبح سویرے۔
تیرے کہنے کے مطابق بالکل اسی طرح ہو گا۔ تا کہ سارے لوگ جان لیں کہ یہوواہ جیسا کوئی اور خدا نہیں۔

خروج ۸ : ۷۔ ۰

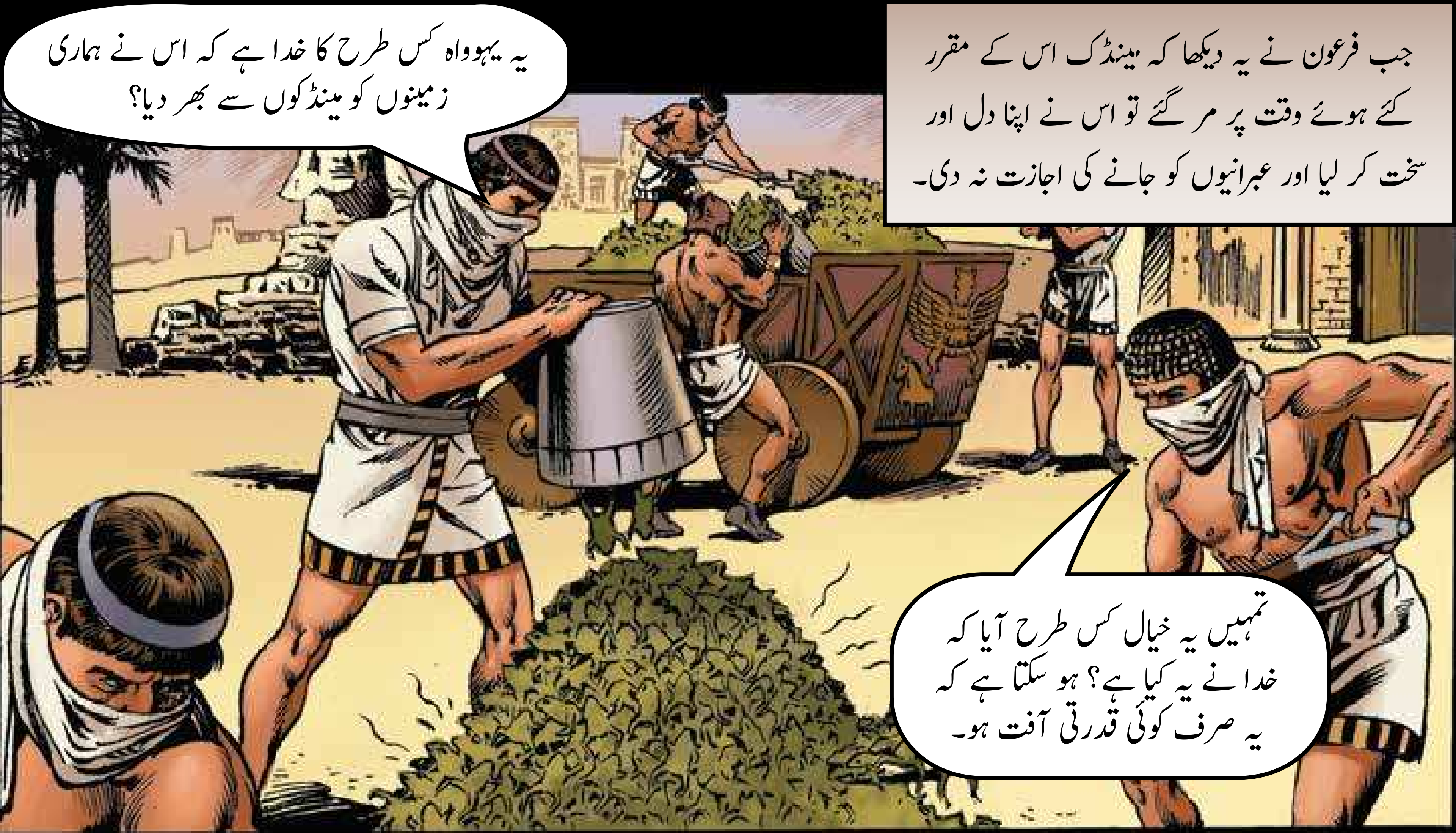
جب فرعون نے یہ دیکھا کہ مینڈک اس کے مقرر کئے ہوئے وقت پر مر گئے تو اس نے اپنا دل اور سخت کر لیا اور عبرانیوں کو جانے کی اجازت نہ دی۔
یہ یہوواہ کس طرح کا خدا ہے کہ اس نے ہماری زمینوں کو مینڈکوں سے بھر دیا؟
تمہیں یہ خیال کس طرح آیا کہ خدا نے یہ کیا ہے؟ ہو سکتا ہے کہ یہ صرف کوئی قدرتی آفت ہو۔

تو پھر موسیٰ کو یہ کیسے معلوم ہوا کہ یہ ہونے والا ہے تاکہ وہ اسکی پیشن گوئی کر سکے؟ اور اسے کس طرح صحیح وقت کا بھی علم تھا کہ کب وہ مریں گے؟
اپنی بکواس بند کرو اور بیلچہ چلاؤ، نہیں تو ہم کبھی بھی یہ کام ختم نہیں کر سکیں گے۔

اور یہوواہ نے موسیٰ سے کلام کیا،"ہارون سے کہو کہ ہاتھ بڑھا کر زمین کی گرد کو مارے تا کہ مصر کی ساری خاک جوؤں میں بدل جائے۔"

اور مصر کی ساری خاک
جوؤں میں بدل گئی۔
ہائے!

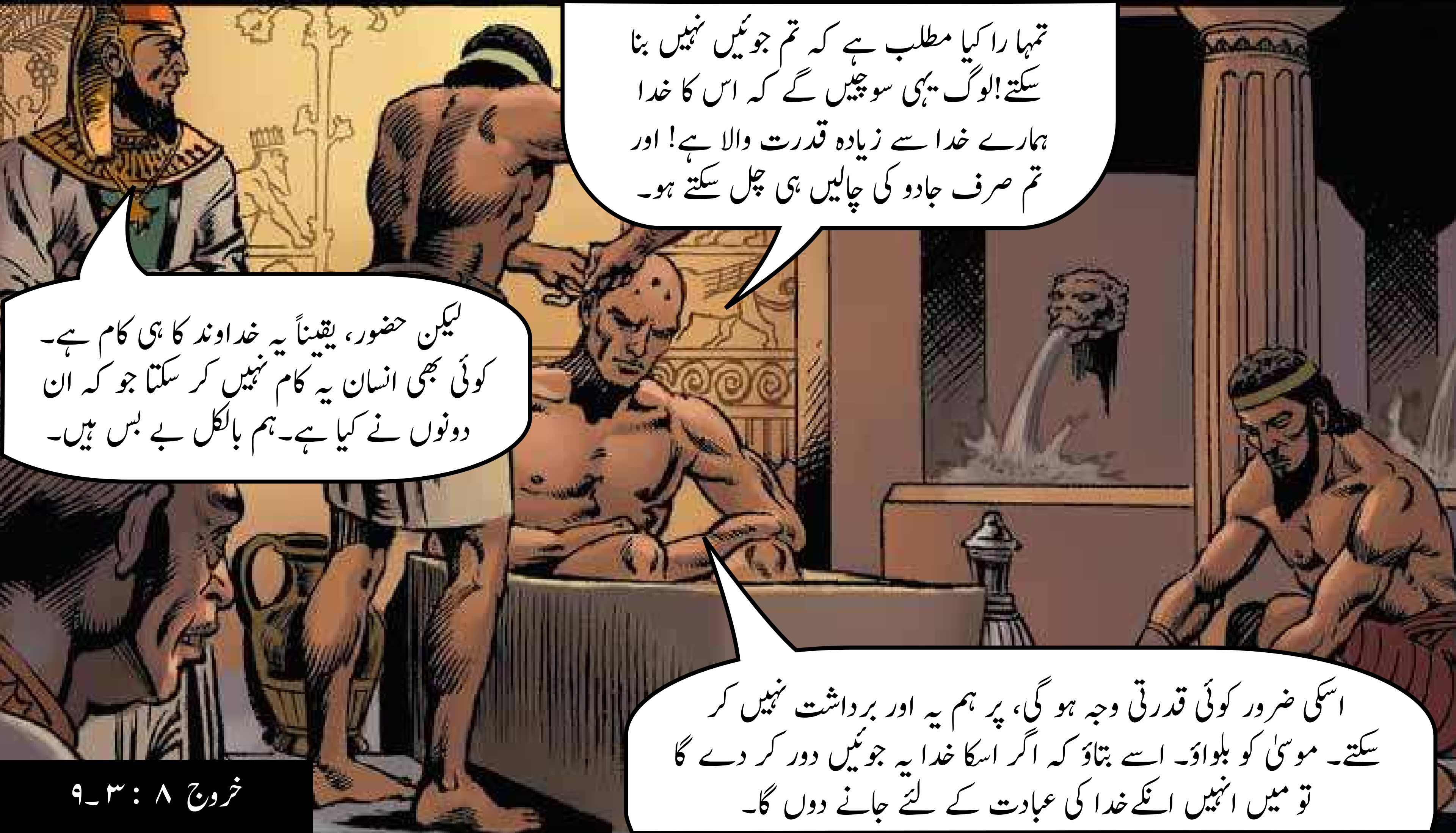
تمہارا کیا مطلب ہے کہ تم جوئیں نہیں بنا سکتے !لوگ یہی سوچیں گے کہ اس کا خدا ہمارے خدا سے زیادہ قدرت والا ہے! اور تم صرف جادو کی چالیں ہی چل سکتے ہو۔
لیکن حضور، یقیناً یہ خداوند کا ہی کام ہے۔ کوئی بھی انسان یہ کام نہیں کر سکتا جو کہ ان دونوں نے کیا ہے۔ہم بالکل بے بس ہیں۔
اسکی ضرور کوئی قدرتی وجہ ہو گی، پر ہم یہ اور برداشت نہیں کر سکتے۔ موسیٰ کو بلواؤ۔ اسے بتاؤ کہ اگر اسکا خدا یہ جوئیں دور کر دے گا تو میں انہیں انکے خدا کی عبادت کے لئے جانے دوں گا۔
خروج ۸ : ۳۔۹

جوئیں ختم ہو گئیں ہیں لیکن میں اپنے غلاموں کو جانے کی اجازت نہیں دے سکتا۔ اس کا خدا زیادہ سے زیادہ کیا کر سکتا ہے؟

خداوند نے موسیٰ سے پھر کلام کیا اور کہا، "میں مصر پر مچھروں کے غول بھیجوں گا۔ تمہارے گھر مچھروں سے بھر جائیں گے ۔ لیکن میں اس دفعہ مصریوں اور عبرانیوں میں فرق رکھوں گا۔
میرے لوگوں کے درمیان کوئی مچھر نہیں ہو گا ۔ اس سے ہر کوئی جان لے گا کہ میں ہی ساری زمین کا خدا ہوں!"

ابا جی ، ہمارے پجاری اس آدمی کو کیوں نہیں روکتے؟ انکی جادوئی طاقت کہاں گئی؟
مجھے مذہب کے بارے میں کچھ معلوم نہیں۔ میں صرف اپنے کام سے کام رکھتا ہوں۔

بالکل ویسے ہی ہوا ہے جیسا کہ اس نے کہا تھا؛ عبرانیوں کے درمیان بالکل مچھر نہیں! یہ یقیناً ان کے خدا کا کام ہے۔
جاؤ، موسیٰ کو ڈھونڈو۔

جاؤ، چلے جاؤ، اور اپنے خداوند کے آگے قربانی چڑھاؤ، لیکن مصر کی زمین نہ چھوڑنا۔
ہمیں کم از کم تین دن کا سفر کرنا ہے۔
میں نے کہا کہ تم جا سکتے ہو لیکن تم زیادہ دور نہیں جا سکتے۔ اب اپنے خداوند کے ساتھ بات کرو اور اسے کہو کہ ان گندے مچھروں کو دور کرے۔

پورے مصر میں ایک بھی مچھر زندہ نہیں رہا۔ اب لگتا ہے کہ یہ کوئی معجزہ ہے۔
بکواس بند کرو۔ تمہاری باتوں سے یہ لگ رہا ہے کہ تم اس بکواسی کی باتوں پر ایمان لا رہے ہو۔
فرعون نے اپنا دل سخت کر لیا اور لوگوں کو بھیجنے سے انکار کر دیا۔

خروج ۸ : ۲۰۔۳۲

خداوند نے مصر پر ایک اور آفت بھیجی۔ ان کی بھینسوں، بھیڑوں ، سانڈوں ، گھوڑوں اور اونٹوں میں مری پھیل گئی اور وہ مر گئے۔ پر عبرانیوں کے جانوروں میں یہ بیماری نہ پھیلی۔
ہمارے سارے جانور مر گئے لیکن تمہارے بالکل ہٹے کٹے ہیں۔ تمہارے خیال میں اس طرح کیوں ہوا؟
موسیٰ کہتا ہے کہ ہمارے بزرگوں کا خدا اتر آیا ہے تا کہ ہمیں تمہاری ظالم قید سے چھڑوائے۔ لیکن میں ایک سادہ بندہ ہوں مجھے ان باتوں کا زیادہ علم نہیں ہے۔

ہمارے پجاری، ہمارے دیوتاؤں کو چڑھاوے چڑھا رہے ہیں۔ ہمارا مقدس بیل غصے میں آئے گا اور یہ سب کچھ روک دے گا۔

فرعون کو بتاؤ کہ بہت دیر ہو گئی ہے۔ ہمارے سارے مقدس بیل مر گئے ہیں۔ ہمارے لوگ بہت ناراض ہو جائیں گے جب اُنہیں معلوم ہو گا کہ ہمارے دیوتا عبرانیوں کے بے وجود خدا سے اپنے آپ کو نہیں بچا سکے۔
أَين آلهة المصريين؟ أَلاَ يملكون القدرة؟
پر فرعون نے اپنا دل سخت کر لیا۔

خروج ۹ : ۷۔

خداوند نے پھر موسیٰ سے کلام کیا اور اسے کہا کہ پورے شہر پر راکھ چھڑک دو تو مصری پھوڑوں سے بھر جائیں گے۔
خداوند فرماتا ہے، "کیونکہ تم نے میرے لوگوں کو جانے نہیں دیا اس لئے میں تمہارے اور تمہارے جانوروں پر شدید پھوڑوں کی لعنت بھیجوں گا۔"
اوہو نہیں، پھر نہیں!

جادوگروں کو بلواؤ۔ ان سے کہو کہ اپنی ساری طاقتیں اکٹھی کریں۔ دیوتاؤں کے آگے قربانی چڑھائیں اور اسے روک دیں۔

تم نے سب سے بڑے کو بلوایا ہے؟
تمہیں بھی پھوڑے نکلے ہیں؟ کیا تمہارے پاس موسیٰ کے خدا کے خلاف کوئی طاقت نہیں ہے؟

میری نظروں سے دور ہو جاؤ۔ تم سب نکمے، دھوکے بازوں کا ٹولہ ہو۔ تم صرف ہاتھ کی صفائی دکھا کر لوگوں کو بے وقوف بنا سکتے ہو۔ لیکن میں جانتا ہوں کہ تم سب دھوکے باز ہو۔ کہاں ہیں تمہارے دیوتا؟

صبح سویرے اُٹھ کر فرعون کے آگے جا کھڑا ہو اور اسے کہہ کہ عبرانیوں کا خدا فرماتا ہے، "میرے لوگوں کو جانے دے کیونکہ اگلی بلا سب سے بدتر ہو گی۔ یہ بہت تباہی کرے گی کیونکہ یہ تمہارے بہت سے لوگوں کو مار دے گی۔اس سے تو جان لے گا کہ میرے جیسا کوئی خدا نہیں۔ تمھیں اس بات کا احساس نہیں لیکن میں ہی وہ خدا ہوں جس نے تمہیں فرعون بنایا۔ تم نے دیکھا کہ میں پہلے سے جانتا تھا کہ تم اپنا دل سخت کرو گے اور میرے لوگوں کو جانے کی اجازت نہیں دو گے۔"

”تمہاری ہٹ دھرمی کی وجہ سے مجھے اپنی طاقت ظاہر کرنے اور میرے لوگوں پر مصریوں کے ظالمانہ برتاؤ کی وجہ سے انکی عدالت کرنے کا موقع ملا۔ تم صرف اپنے فائدے کا خیال کرتے ہو اور میری مرضی کے خلاف کام کرتے ہو۔ اس لئے کل میں اسی وقت اولے اور آگ کی بارش بھیجوں گا اور زمین پر اس سے پہلے کبھی بھی کسی نے اس طرح کی چیز نہیں دیکھی ہو گی۔"

"میں نے تمہیں بتا دیا ہے تا کہ تم ہر ایک کو خبردار کر سکو
کہ ہر کوئی اپنے آپ کو یا جانوروں کو جو ان کے پاس ہیں،
اندر سنبھال لیں، کیونکہ جو بھی باہر ہوا مارا جائے گا۔"

خروج ۹: ۸۔۹

جس طرح یہوواہ نے فرمایا ہے اسی طرح ہو۔

جنہوں نے اس تنبیہ کا لحاظ نہ کیا اور باہر ہی رہے وہ مر گئے۔
اس طرح کیسے ہو سکتا ہے، آگ اور گولے اکٹھے؟
طاقتور دیوتا سیت، ہمیں بچا۔
آہ!

ابا جی، وہ بندہ موسیٰ یہ سب کس طرح کرتا ہے؟ کیا اس کا خدا ہمارے تباہی اور طوفان کے خدا سیت سے زیادہ طاقتور ہے؟
اس کا دعویٰ ہے کہ صرف ایک خدا ہے اور یہ سارے عبرانی اسکے بچے ہیں۔
لیکن کسی نے بھی اسکا خدا، حتیٰ کہ عبرانیوں نے بھی نہیں دیکھا۔ جس طرح کہ اس کا دعویٰ ہے کہ اسکا خدا صرف روح ہے، اور وہ فرعون کو قائل کرنے کی کوشش کر رہا ہے کہ انہیں بیابان میں عبادت کرنے کی اجازت دے۔

اے طاقتور سیت، تباہی اور طوفان کے دیوتا، ہم منت کرتے ہیں کہ ان تباہ کرنے والے طوفانوں کو روک دے۔ یقیناً تو موسیٰ کے اس نظر نہ آنے والے خدا سے زیادہ طاقتور ہے۔

خروج ۹: ۲۳۔ ۲

یہ ہمارے نزدیک نہیں آتی بلکہ صرف مصریوں کے پاس ہے۔
ابا جی، مجھے ڈر لگ رہا ہے۔ کیا آگ اور اولے ہمارے اوپر بھی گریں گے؟
نہیں بیٹا، یہوواہ مصریوں کو ان کی نافرمانی کی سزا دے رہا ہے۔ وہ انہیں بتا رہا ہے کہ ان کے طوفانوں کا خدا سیت، ان کی مدد کرنے کی طاقت نہیں رکھتا۔
یہ تو بہت ہی ڈراؤنا منظر ہے۔

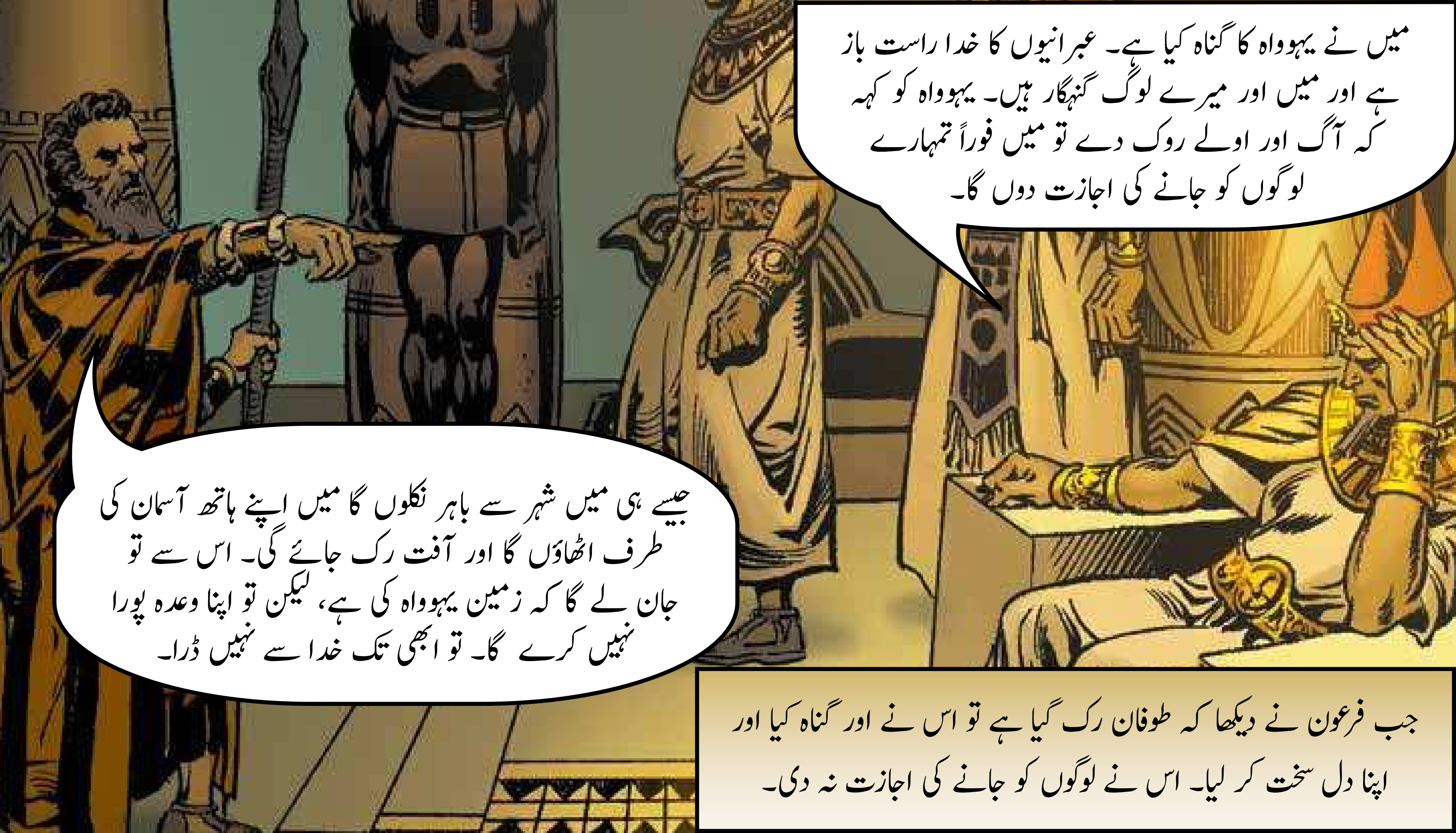
میں نے یہوواہ کا گناہ کیا ہے۔ عبرانیوں کا خدا راست باز ہے اور میں اور میرے لوگ گنہگار ہیں۔ یہوواہ کو کہہ کہ آگ اور اولے روک دے تو میں فوراً تمہارے لوگوں کو جانے کی اجازت دوں گا۔
جیسے ہی میں شہر سے باہر نکلوں گا میں اپنے ہاتھ آسمان کی طرف اٹھاؤں گا اور آفت رک جائے گی۔ اس سے تو جان لے گا کہ زمین یہوواہ کی ہے، لیکن تو اپنا وعدہ پورا نہیں کرے گا۔ تو ابھی تک خدا سے نہیں ڈرا۔
جب فرعون نے دیکھا کہ طوفان رک گیا ہے تو اس نے اور گناہ کیا اور اپنا دل سخت کر لیا۔ اس نے لوگوں کو جانے کی اجازت نہ دی۔

خدا نے ایک اور آفت بھیجی ۔ٹڈیاں آئیں اور وہ ہر اس سبز چیز کو جو طوفان سے تباہ نہیں ہوئی تھی ، کھا گئیں۔ اسکے بعد ٹڈیاں گھروں میں گھس گئیں۔
خروج ۹:۲۶_۳۵، ۱۰:۱۳_۱۵

اماں، اماں!
ہائے!
اسے بھی مارو۔

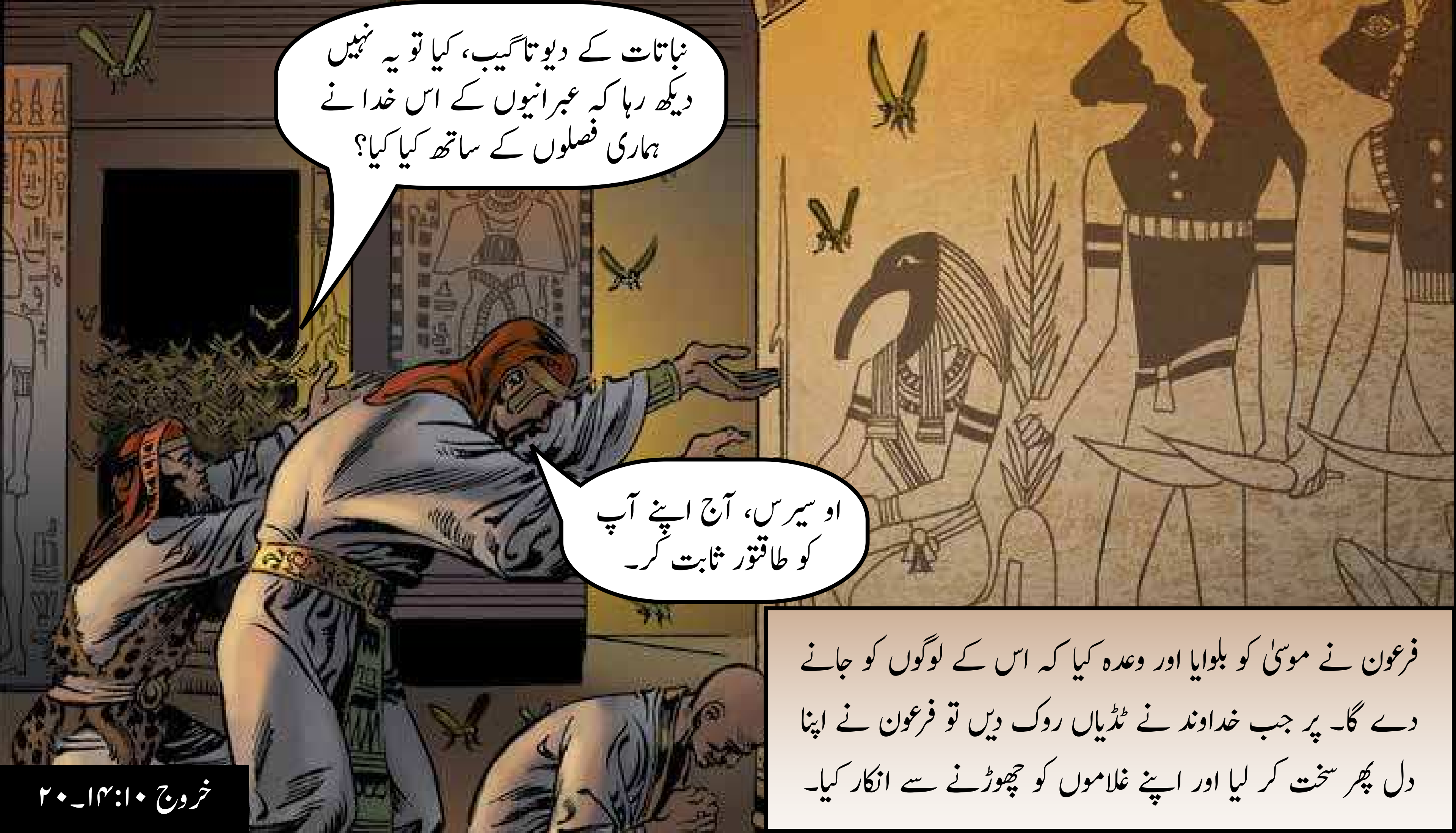
نباتات کے دیوتا گیب، کیا تو یہ نہیں دیکھ رہا کہ عبرانیوں کے اس خدا نے ہماری فصلوں کے ساتھ کیا کیا؟
اوسیرس، آج اپنے آپ کو طاقتور ثابت کر۔
فرعون نے موسیٰ کو بلوایا اور وعدہ کیا کہ اس کے لوگوں کو جانے دے گا۔ پر جب خداوند نے ٹڈیاں روک دیں تو فرعون نے اپنا دل پھر سخت کر لیا اور اپنے غلاموں کو چھوڑنے سے انکار کیا۔
خروج ۱۰:۱۴۔۲۰

پھر خداوند نے مصر پر شدید تاریکی بھیجی۔ تین دن کے
لئے بادلوں والی رات سے بھی زیادہ اندھیرا رہا، لیک
عبرانیوں کے گھروں میں بالکل بھی تاریکی نہیں تھی۔

میری نظروں سے دور ہو جاؤ۔ میں پھر کبھی دوبارہ تمہارا چہرہ نہ دیکھوں کیونکہ اُسی دن تم مارے جاؤ گے۔
تم نے پہلی دفعہ بالکل سچ کہا ہے۔ ہم دوبارہ پھر کبھی ایک دوسرے کو نہ دیکھیں گے۔

سورج کے عظیم دیوتا، را، ہماری سن۔ تین دنوں سے تو اپنے آپ کو ہم سے چھپا رہا ہے ۔ کیا تو عبرانیوں کے اس خدا کو پچھاڑ نہیں سکتا؟

اب بس! ایک آخری آفت اور ہے، پھر فرعون ہمیں مصر کو چھوڑتے ہوئے دیکھ کر خوش ہو گا۔ آج آدھی رات کو مصر کی زمین سے تباہی گزرے گی۔ ہر خاندان کا پہلوٹھا بیٹا مر جائے گا۔ خداوند اس رات میں گناہ کی سزا دے گا۔
لیکن ہمارے پہلوٹھوں کا کیا بنے گا؟ کیا وہ بھی مر جائیں گے؟

خروج ۱۰:۲۲-۲۹، ۱۱:۴-۵، ۱۲:۳-۷

اپ اپنے مصری مالکوں کے پاس جاؤ اور ان کی قیمتی چیزیں مثلاً سونا، زیور اور چاندی لے لو۔ خداوند نے ان کے دلوں کو نرم کیا ہے۔ وہ بہت خوشی اور بہتات سے دیں گے۔
اپنی چیزیں باندھ لو اور کل صبح سویرے جانے کے لئے تیار ہو جاؤ۔ تم دوبارہ پھر کبھی یہاں نہیں آؤ گے۔ مصر کو ہمیشہ کے لئے خدا حافظ کہہ دو۔ یہ تمہارے نئے وقت کے لئے پہلے دن کا آغاز ہو گا۔

ابا جی، ہمارے پاس صرف یہی ایک بھیڑ ہے۔ کیا ہم رنگ کرنے کیلئے سرخ رنگ یا کوئی اور چیز استعمال نہیں کر سکتے تھے؟
بیٹا، خداوند نے فرمایا ہے کہ بھیڑ ذبح کر کے اس کا خون دروازے کی چوکھٹ پر لگانا ہے۔ ہمیں بالکل اسی طرح کرنا چاہیئے جیسا کہ خداوند نے کہا ہے۔ تم نے دیکھا کہ اس نے نافرمانی کرنے والوں کی عدالت کیسے کی۔ یہ برّہ تمہیں موت سے بچائے گا۔

یہ برّہ میرے لئے مرا ہے؟
اور میرے لئے بھی کیونکہ میں بھی پہلوٹھا بیٹا ہوں۔

خروج ۱۲:۲۶۔۲۸، ۳۵۔۳۶

تم نے بھیڑ ذبح کر کے اس کا خون اپنے دروازے پر کیوں نہیں لگایا؟
ہونہہ، تم اس طرح کی توہماتی باتوں پر یقین کرتے ہو؟ دروازے کی چوکھٹ پر تھوڑا سا خون لگانے سے کس طرح موت اندر آنے سے رک سکتی ہے؟ میرا بیٹا نہیں ڈرتا۔ جوکیم، کیا تم ڈرتے ہو؟
بالکل بھی نہیں۔ تمہارا خیال ہے کہ میں لڑکی ہوں؟ مذہب صرف کمزوروں کیلئے ہے۔
ایک اچھا خدا کبھی بھی لوگوں کو اس لئے نہیں مارے گا کہ انہوں نے تھوڑا سا خون اپنے دروازوں پر نہیں لگایا تھا۔ ان لوگوں کا کیا بنے گا جنہوں نے نہیں سنا؟

ابا جی، یہ رات باقی راتوں سے مختلف کیوں ہے؟
کیونکہ آج رات خداوند ہر اس نر پہلوٹھے کو مارنے کیلئے تباہی بھیجے گا جو اس پر یقین نہیں رکھتا۔ لیکن جب وہ خون دیکھے گا تو وہ اس گھر کو چھوڑ کر آگے بڑھ جائے گا۔
یہ ہمارے لئے نئے دنوں کا آغاز ہے۔ ہر سال اس وقت پر ہم اس فسح کو منائیں گے اور یاد کریں گے کہ خدا نے ہمیں فرعون کے ہاتھوں سے آزادی دلوائی تھی۔
عبرانی زبان میں لفظ "پاسکا" کا مطلب "گزر جانا" ہے۔

او ابا جی، چیخیں سنیں! تباہ کرنے والا ضرور ادھر آیا ہے۔
ڈرو نہیں ، ہم نے خداوند کی فرمانبرداری کی ہے۔ خون چوکھٹ پر لگا ہے اور ہم برّے کا گوشت کھا رہے ہیں۔

خروج ۱۲:۲۸

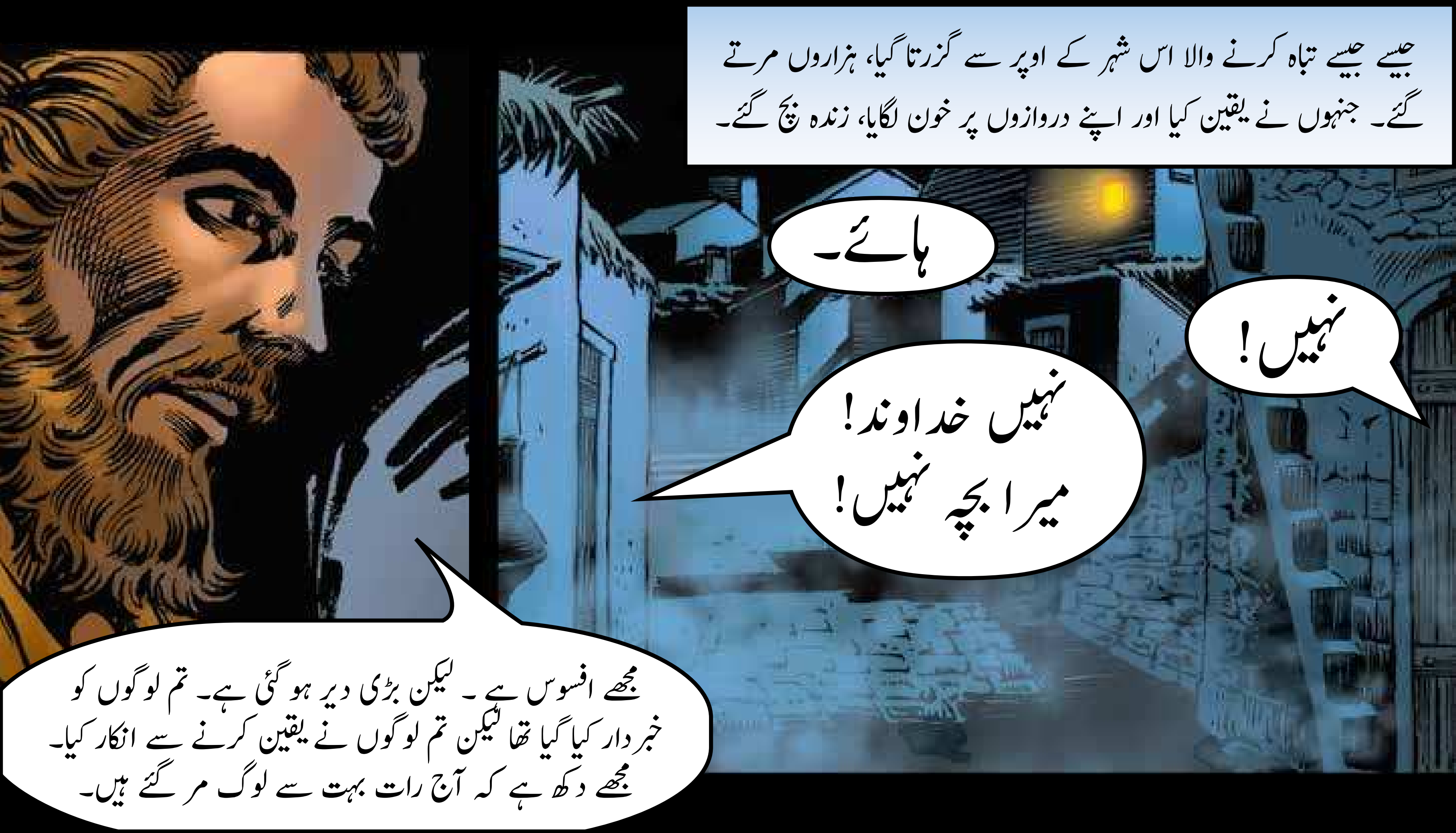
جیسے جیسے تباہ کرنے والا اس شہر کے اوپر سے گزرتا گیا، ہزاروں مرتے گئے۔ جنہوں نے یقین کیا اور اپنے دروازوں پر خون لگایا، زندہ بچ گئے۔
ہائے۔
نہیں!
نہیں خداوند! میرا بچہ نہیں!
مجھے افسوس ہے ۔ لیکن بڑی دیر ہو گئی ہے۔ تم لوگوں کو خبردار کیا گیا تھا لیکن تم لوگوں نے یقین کرنے سے انکار کیا۔ مجھے دکھ ہے کہ آج رات بہت سے لوگ مر گئے ہیں۔

ہمارا بیٹا مر گیا ہے!
جلدی جاؤ، اور موسیٰ کو فوراً یہاں لے کر آؤ۔

کیا یہ ......؟
آہ!
یہ اپنے خاندان کا پہلوٹھا بیٹا تھا!
خروج ۱۲:۲۹_۳۱

فرعون نے موسیٰ کو دوبارہ بلوایا۔

لیکن فرعون نے موسیٰ کے چہرے کی طرف نہ دیکھا۔

خداوند نے جیسے ان کے بزرگوں کے ساتھ وعدہ کیا تھا ،وہ ۴۰۰ برس بعدمصر چھوڑ رہے تھے۔ مصریوں نے عبرانیوں کو سونا، زیور، خوراک اور ہر وہ شے جس کی ان کو ضرورت تھی اور جو کچھ وہ ساتھ لے جا سکتے تھے ، انہیں دی۔ یہ عبرانی بچوں کیلئے خوشی موقع تھا؛ ایک نئ قوم کا پہلا دن۔

خروج ۱۲:۳۱_۳۸، ۱۳:۲۱_۲۲

https://goodandevilbook.com/